ABC Certified
Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | ہفتہ 18 فروری 2023ء 26 رجب المرجب 1444ھ 04 پھاگن 2079 | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 355

لوکل گورنمنٹ ترمیمی ایکٹ کی منظوری کے بعد جلد چیئرمین میئرز کے انتخابات منعقد ہونگے، چیف الیکشن کمشنر

چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا سے میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کے منتخب ممبران کی ملاقات، لوکل کونسل کے چیئرمین ، وائس چیئرمین، میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابی شیڈول پر گفتگو

الیکشن قواعد 2022 میں ووٹر کے حوالہ سے ابہام ہے جس کو دور کرنے لیے الیکشن کمیشن نے ترمیم تجویز کر کے حکومت سے منظوری کے لیے تحریک کی ہوئی ہے، چند روز میں منظوری حاصل ہوگی، چیف الیکشن کمشنر

مظفرآباد(پی آئی ڈی) چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا سے میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کے منتخب ممبران نے جمعہ کے روز ان کے آفس چیمبر میں ملاقات کی ۔ ملاقات میں ممبران میونسپل کارپوریشن مظفرآباد نے لوکل کونسل کے چیئرمین ، وائس چیئرمین، میر اور ڈپٹی میر کے انتخابات کے لیے الیکشن شیڈول کی اجرائیگی کے حوالہ سے گفتگو کی۔ چیف الیکشن کمشنرعبدالرشید سلہریا نے منتخب ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آزاد جموں وکشمیرلوکل گورنمنٹ ایکٹ 1990 اور چیئرمین، وائس چیئرمین، میئراورڈپٹی میئر کے انتخابات کے سلسلہ میں نافذ العمل الیکشن قواعد2022 میں ووٹر کے حوالہ سے ابہام ہے جس کو دور کرنے لیے الیکشن کمیشن نے ترمیم تجویز کر کے حکومت سے منظوری کے لیے تحریک کی ہوئی ہے جو کہ ابھی تک الیکشن (بقیہ 59 صفحہ 03 پر)

مہنگائی کیخلاف سینیٹ میں حکومتی اتحادیوں کا احتجاج منی بجٹ کی حمایت سے انکار

اپوزیشن نے منی بجٹ کو جھوٹ کا پلندہ قرار دے دیا، حکومت کے اراکین کا اشرافیہ کی بھاری مراعات ختم کرنے کا مطالبہ

دفاعی بجٹ میں کمی کے لئے بھی تجاویز پیش، حکومت نے غلط کام کیا ہے حمایت نہیں کر سکتے، اتحادی رہنماؤں کا اظہار خیال

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹ میں حکومتی اتحادی بھی چیخ اٹھے کہ قیامت خیز مہنگائی ہے، منی بجٹ پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم سے کابینہ کے حجم پر نظرثانی اور کابینہ کو 30 ارکان تک محدود کرنے کا مطالبہ کر دیا ۔ اتحادی جماعتوں نے بھی اشرافیہ کی بھاری مراعات کوختم کرنے کا مطالبہ کردیا ۔ دفاعی بجٹ میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز پیش کردی گئیں۔ اتحادیوں نے منی بجٹ کی حمایت سے بھی انکار کردیا جب کہ(بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

عمران خان کا 22 فروری سے جیل بھرو تحریک شروع کرنیکا اعلان

جیل بھرو تحریک کے پہلے مرحلے کی ابتدائی لسٹیں تیار، آغاز لاہور سے کیا جائے گا، عوام کی بڑی تعداد بھی اس تحریک کا حصہ بننے کیلئے تیار ہے، جیل بھرو تحریک حکمرانوں کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا

عدالتی فیصلے کے باوجود انتخابات سے متعلق تاریخ کا اعلان نہ کر کے آئین شکنی کی جارہی ہے، مسائل کا حل انتخابات ہیں، نگران حکومت کا کام انتخابات کرانا ہے لیکن اس نے پہلے جے آئی ٹی تبدیل کردی، عمران خان

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین عمران خان نے 22 فروری سے جیل بھرو تحریک کا اعلان کردیا۔ لاہور سے وڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا کہ بدھ (22 فروری) سے جیل بھرو تحریک کا آغاز کررہے ہیں اور اپنی پارٹی سے کہتا ہوں کہ تیاری کریں۔ پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان نے کہا کہ ہم نے رضا کارانہ طور پر اسمبلیاں توڑیں تا کہ کوئی نیوٹرل نگران حکومت آئے لیکن ہمارے مخالفین کو اوپر بٹھا کر ہراساں کیا جارہا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) چیئرمین عمران خان نے کہا کہ 25 مئی 2022 کو ہمارے احتجاج پر تشدد کرنے والے 23 افسران کے نام دیے مگر پنجاب کی نگران حکومت نے ان میں سے 16 کو پھر واپس تعینات کردیا ہے۔(بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

تحریک انصاف کے 43 ارکان کے استعفوں کی منظوری کا معاملہ

سپیکر کے نوٹیفکیشن کو معطل کرنیکی استدعا مسترد، 7 مارچ تک جواب طلب

لاہور(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے 43 ارکان اسمبلی نے استعفوں کی منظوری سے متعلق درخواست پر لاہور ہائیکورٹ نے نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے سپیکر قومی اسمبلی سمیت دیگر سے 7 مارچ تک جواب طلب کر لیا۔ جمعہ کو لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس شاہد کریم ریاض فتیانہ سمیت دیگر کی درخواست پر سماعت ہوئی ، درخواست میں سپیکر کی جانب سے (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

عمران خان کا شیخ رشید سے ٹیلی

فونک رابطہ

لاہور(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان نے عوام مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے۔ جمعہ کو چیئرمین تحریک (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

عباسپور وزیراعظم آزاد کشمیر کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر پونچھ کی سربراہی میں کھلی کچہری

کھلی کچہری میں مختلف محکمہ جات کے ضلعی آفیسران، سب ڈویژن کے آفیسران، ترقیاتی محکموں کے زمہ داران نے شرکت کی

ام کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکنہ کوشش جاری رکھی جائے گی، اسی طرح کھلی کچہری کا انعقاد تسلسل کیساتھ جاری رہے گا، بدر منیر

عباسپور (دھرتی نیوز) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں سردار تنویر الیاس خان کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر کی سربراہی میں ضلعی آفیسران کی موجودگی میں مرکزی جامع مسجد حنفی عباسپور میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ۔ بعداز نماز جمعہ منعقد کی گئی کھلی کچہری میں عوام علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سردار عمر فاروق کی میزبانی میں منعقد کی گئی جس کا مقصد ضلعی انتظامیہ، محکمہ جات (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

حکومت تیل کی قیمتوں میں اضافی فوری طور پر واپس لے، بابو عزیز

ٹرانسپورٹ کے کاروبار سے وابستہ لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، بیان

راولپنڈی (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر ٹرانسپورٹ یونین کے سابق صدر بابو محمد عزیز خان نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے سے ٹرانسپورٹ کے کاروبار سے وابستہ لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت تیل کی قیمتوں میں اضافی فوری طور پر واپس لے تا کہ ٹرانسپورٹ کے(بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

شب معراج آج 26 رجب

المرجب بروز ہفتہ کومنائی جائیگی

اسلام آباد،احمدیار(صباح نیوز) شب معراج آج 26 رجب المرجب بروز ہفتہ کو مذہبی عقیدت واحترام اور جوش وخروش سے منائی جائیگی اس شب احمدیار سمیت ملک بھرکی(بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

اظہارِ تعزیت

ہم

سابق ایس ایس پی راولپنڈی

سردار مقصود خان

کی شریک حیات کے انتقال پر جملہ سوگواران کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ پاک مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام، جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

منجانب:

انتظامیہ روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

دنیا ترکیہ کے زلزلہ زدگان کی مدد کیلئے آگے بڑھے، شہباز شریف

اپنے ترک بہنوں اور بھائیوں کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، وزیراعظم کی گفتگو

آدیامان ،ترکیہ(صباح نیوز)وزیراعظم شہباز شریف نے اسلامی تعاون تنظیم سمیت عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ترکیہ کے زلزلہ زدگان کی امداد اور بچاؤ کیلئے آگے آئے۔ ترکیہ کے زلزلہ متاثرین کی امداد ہمارا فرض ہے، پاکستان اس مشکل وقت میں اپنے ترک بہنوں اور بھائیوں کو اکیلا نہیں چھوڑے گا، ترکیہ پاکستان کا دیرینہ دوست اور برادر اسلامی ملک ہے، موسم سرما کے لئے (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

عمران خان کی دہشتگردی کی دفعات حذف کرنے کی درخواست

انسداد دہشتگردی کا قانون مخالفین کو دبانے کیلئے استعمال ہو رہا ہے، درخواست

اسلام آباد(صباح نیوز) الیکشن کمیشن کے باہر احتجاج کیس میں عمران خان نے دہشتگردی کی دفعات حذف کرنے کی درخواست کردی۔ انسداد دہشت گردی کی عدالت میں الیکشن کمیشن کے باہر احتجاج کیس کی سماعت ہوئی۔ چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان نے مقدمے سے دہشتگردی کی دفعات حذف کرنے کی درخواست کی۔ عمران خان کی جانب سے دائر درخواست میں موقف (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، سابق ایس ایس پی سردار مقصود کی اہلیہ محترمہ سپرد خاک

نماز جنازہ میں سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات، دیگر مکاتب فکر کی شرکت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سابق ایس ایس پی راولپنڈی سردار خان مقصود خان کی اہلیہ محترمہ انتقال کر گئیں مرحومہ کی نماز جنازہ گزشتہ روز ان کے آبائی گاؤں تیالمیرہ میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں ضلعی آفیسران، وکلا ،مقامی صحافیوں، بلدیاتی نمائندگان، سیاسی وسماجی تنظیموں کے عہدیداران سمیت عوام علاقہ کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی، نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مرحومہ کو آبائی قبرستان (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

کرپشن کے الزامات، پرویز الٰہی کیخلاف باقاعدہ انکوائری شروع

چوہدری مونس الٰہی اور سابق صوبائی وزیر علی افضل 20 فروری کو طلب

اسلام آباد(صباح نیوز)قومی احتساب بیورو (نیب) کے مبینہ کرپشن اور ٹھیکوں میں کک بیکس کے الزامات پر سابق وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویزالٰہی کے خلاف باقاعدہ انکوائری شروع کردی گئی۔نیب لاہور کی جانب سے انکوائری سابق ایکسین پنجاب ہائی ویز ڈویژن منڈی بہاؤالدین (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

برطانیہ: برٹش مسلم وومن فورم کی جانب سے ترجمان آزاد حکومت پروفیسر تقدیس گیلانی کے اعزاز میں تقریب

سینئر اور فعال کارکنان کو آگے لایا جائے گا، سردار عتیق احمد

مسلم کانفرنس ریاست کی سواد اعظم، کارکنوں کو جائز مقام دیا، گفتگو

مظفرآباد(صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر سردار عتیق احمد خان کی زیرصدارت مسلم کانفرنس مظفرآباد ڈویژن کے عہدیداران اور کارکنان کا تنظیم نو کے (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

سنگولہ روڈ پر موٹر سائیکل کا حادثہ، دو نوجوان شدید زخمی

ایک زخمی کو تشویشناک حالت میں راول پنڈی منتقل کردیا گیا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سڑک کی خستہ حالی کے باعث موٹر سائیکل حادثہ کا شکار ھو گیا موٹر سائیکل سڑک سے نیچے کھائی میں جاگرا ھے جس کے نتیجہ میں دو نوجوان زخمی ہو گئے جبکہ بھیکھ کا رہائشی عتیق شمریز نامی نوجوان شدید زخمی ھے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد عتیق کو تشویش ناک حالت میں راولپنڈی ریفر کر دیا گیا ھے حادثہ بھیکھ سنگولہ روڈ ماڈل کالج بائی پاس (بقیہ 45 صفحہ 03پر)

Zero Thalassemia

راولاکوٹ: پنجاب کالج راولاکوٹ میں جے زی ٹی کے زیراہتمام تھلیسیما سیمینار کے شرکاء کا گروپ فوٹو۔

آرٹیکل 370 کا خاتمہ، بھارتی سپریم کورٹ کا سماعت سے گریز

چار بار مقدمے کی جلد سماعت کا اعلان کرنے کے باوجود سماعت نہ ہوسکی

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی سپریم کورٹ ساڑھے تین سال سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے قانون آرٹیکل 370 کے خاتمے کے خلاف درخواستوں کی سماعت سے گریز کر رہی ہے ۔ بھارتی حکومت نے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 اور 35 اے کو ختم کر دیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف درجن سے زیادہ درخواستیں عدالت میں سماعت کی منتظر ہیں۔ بھارتی اخبار کے مطابق (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

وزیر بحالیات کی زیر صدارت ایس ڈی ایم اے کا اجلاس

انتظامی ڈھانچہ، خدوخال، وسائل، دائرہ کار، درپیش مسائل پر بریفنگ

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیر بحالیات سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی وسول ڈیفنس چوہدری اکبر ابراہیم کی زیرصدارت سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے شرکا، کوسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے انتظامی ڈھانچہ، خدوخال، دستیاب وسائل، دائرہ کار، درپیش مسائل اور چیلنجز کی بابت مفصل بریفنگ دیتے ہوئے (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آدیامان پہنچ گئے، امدادی سامان ترک حکام کے حوالے

امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے والی پاکستانی ریسکیو ٹیموں سے ملاقات

اسلام آباد(صباح نیوز)وزیر اعظم محمد شہباز شریف انقرہ سے آدیامان پہنچ گئے،امدادی سامان ترک حکام کے حوالے کیا۔وزیراعظم ہاؤس سے جاری پریس ریلیز کے مطابق آدیامان ترکیہ میں حالیہ زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا شہر ہے،وزیراعظم نے زلزلہ زدگان کیلئے پاکستان کی جانب سے بھیجا جانے والا امدادی سامان ترک حکام کے حوالے کیا، پاک فضائیہ کا خصوصی طیارہ ترکیہ کے(بقیہ 58 صفحہ 03 پر)

عمران خان حملہ کیس، ملزم احسن

نذیر کی ضمانت منظور

گوجرانوالہ(صباح نیوز) گوجرانوالہ کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان پر قاتلانہ حملے کے کیس کے ملزم احسن نذیر کی ضمانت منظور(بقیہ 57 صفحہ 03 پر)

پاکستان کی میزبانی میں اسلامو فوبیا کیخلاف کانفرنس سنگ میل ثابت ہوگی، چوہدری یاسین

کانفرنس سے اسلام کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیاں بھی دور کی جاسکتی ہیں اور اسلام کی اصل روح سامنے آئے گی

اسلام دشمن قوتوں نے ایک سازش کے تحت اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ مہم چلا کر دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش شروع کر رکھی ہیں

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی میزبانی میں 10 مارچ کو اقوام متحدہ میں اسلامک فوبیا کے خلاف کانفرنس ایک بڑی ڈویلپمنٹ ہے اور اسلامک فوبیا کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگی اس کانفرنس سے اسلام کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیاں بھی دور کی جاسکتی ہیں اور اسلام کی اصل روح سامنے آئے گی اور اسلام کے حوالے ہنود و یہود کی جانب سے کیا جانے والے (بقیہ 56 صفحہ 03 پر)

AFAD
ADIYAMAN
AFET KOORDINASYON MERKEZI

ترکیہ: وزیراعظم شہباز شریف زلزلہ سے متاثرہ علاقہ کے دورہ کے موقع پر ریجنل کوآرڈینیشن سینٹر میں آفیشلز سے بات چیت کر رہے ہیں

منی لانڈرنگ ، وزیراعظم کے داماد کی عبوری ضمانت میں توسیع

ہارون یوسف اور سید طاہر نقوی کی گرفتاری مطلوب نہیں، احتساب بیورو

لاہور(صباح نیوز) لاہور کی احتساب عدالت نے منی لانڈرنگ کیس میں وزیراعظم کے داماد ہارون یوسف کی عبوری ضمانت میں توسیع کردی، حمزہ شہباز کی حاضری معافی کی (بقیہ 55 صفحہ 03 پر)

تیل کی قیمتوں میں اضافہ،

ٹرانسپورٹرز نے کرائے بڑھا دیئے

کراچی(صباح نیوز)پٹرولیم مصنوعات میں اضافے کے بعد ٹرانسپورٹرز نے بسوں کے کرائے بڑھا دیئے ہیں۔کراچی سے حیدرآباد(بقیہ 54 صفحہ 03پر)

محکمہ صحت کا سلیکشن بورڈ موخر کرنے پر پی ایم اے آزاد کشمیر کا شدید ردعمل احتجاج کی دھمکی

تمام تر لوازمات پورے ہونے کے باوجود محکمہ صحت عامہ کا سلیکشن بورڈ موخر کرنا ڈاکٹرز اور انتظامی سٹاف کے ساتھ امتیازی سلوک ہے

محکمہ صحت عامہ کو نظر انداز کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، وزیراعظم ، چیف سیکرٹری معاملہ کی سنگینی کا نوٹس لیں ، ڈاکٹر واجد علی خان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان میڈیکلس ایسوسی ایشن آزاد کشمیر نے محکمہ صحت عامہ کا سلیکشن بورڈ موخر کرنے پر شدید احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ تمام تر لوازمات پورے ہونے کے باوجود محکمہ صحت عامہ کا سلیکشن بورڈ موخر کرنا ڈاکٹرز اور انتظامی سٹاف کے ساتھ امتیازی سلوک ہے، دیگر محکمہ جات کے سلیکشن بورڈ ہونے کی وجہ سے محکمہ صحت عامہ کے اندر شدید تشویش پائی جاتی ہے، حکومت آزاد کشمیر فوری طور پر انتہائی سنگین اور حساس معاملہ کا نوٹس (بقیہ 53 صفحہ 03 پر)

کراچی ممبران غازی ملت پریس کلب کے اعزاز میں استقبالیہ، صوبائی وزیر سعید غنی سے ملاقات

ایس ایس پی کورنگی سردار ساجد امیر سدوزئی کی جانب سے استقبالیہ دیا گیا اور ممبران کو سندھی اجرک وٹوپی کا تحفہ پیش کیا گیا

پیپلز پارٹی اور آزاد کشمیر کا رشتہ ایک مضبوط رشتہ ہے اور آج بھی آزاد کشمیر کے پرانے لوگ بھٹو کے شیدائی ہیں، سعید غنی کی گفتگو

کراچی (دھرتی نیوز) ایس ایس پی کورنگی سردار ساجد امیر سدوزئی کی طرف سے غازی ملت پریس کلب کے ممبران کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ اور ممبران کو سندھی اجرک وٹوپی کا تحفہ پیش کیا۔ سردار ساجد

کراچی (دھرتی نیوز) وزیر محنت وافرادی قوت سندھ سعید غنی نے کہا ہے کہ(بقیہ 52 صفحہ 03 پر)

پرویز الٰہی کی آڈیو ٹیپ معمولی نہیں، نظام عدل پر سوالیہ نشان

اگر آڈیو ٹیپ جھوٹی ہے تو ایسا کرنے والوں کو سزا ملنی چاہیے، احسن اقبال

اسلام آباد(صباح نیوز) وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی اور (ن) لیگ کے سیکرٹری جنرل احسن اقبال نے کہا ہے کہ عمران خان کے پاس کون سی سلیمانی ٹوپی ہے کہ وہ عدالتی فیصلوں کے پرخچے اڑائیں اور انہیں کوئی نہ پوچھے، جس طرح بیچ فکسنگ ہوتی ہے، لیس فکسنگ کی بھی باتیں آ رہی ہیں، پرویز الٰہی کی آڈیو ٹیپ معمولی نہیں نظام عدل پر سوالیہ نشان ہے جس کی تحقیقات ہونی چاہئیں ۔سابق وزیراعلیٰ (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

میرپور میں دودھ میں پانی ملانے

والے دو گوالے گرفتار، مقدمہ درج

میرپور(صباح نیوز)ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل یاسر ریاض کی سربراہی میں میرپور شہر میں دودھ کے کاروباری کرنے والوں اور گوالوں کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ(بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد پی ٹی آئی کارکنان راجہ منصور کو عہدہ سے ہٹانے کا فیصلہ مسترد کر دیا

ساٹھ سال سرکاری عہدے پر رہ کر سرکاری تنخواہ مراعات استعمال کرنے کے بعد بھی فہیم عباسی کو سیاسی عہدے پر ایڈجسٹ کیا گیا

دوروز کے اندر اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو بھمبر سے تاؤبٹ تک احتجاج تحریک چلائیں گے، پی ٹی آئی رہنماؤں کی پریس کانفرنس

مظفرآباد(دھرتی نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان نے سیکرٹری جنرل تحریک انصاف آزاد کشمیر راجہ منصور خان کو چیئرمین وزیراعظم معائنہ عملدرآمد کمیشن کے عہدے سے ہٹانے کے فیصلے کو مکمل مسترد کرتے ہوئے احتجاج کا اعلان کردیا۔ دوروز کے اندر اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو(بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

ترقیاتی اداروں سے متعلق عدالتی فیصلہ خوش آئند، بدعنوان عناصر کا احتساب کیا جائے، عوامی حلقے

ترقیاتی اداروں کے جملہ افسران اور سیاسی بنیادوں پر تعینات سربراہان کے اثاثوں کی چھان بین کر کے محاسبہ کیا جائے

فیصلہ سے ترقیاتی اداروں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے اور انہیں خود کفیل بنانے میں مدد ملے گی، مختلف افراد کا اظہار خیال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کی حدود سے تعلق رکھنے والے مختلف افراد سردار جاوید خان، محمد شاہد اختر، خالد محمود، عمران خورشید، طاہر شاکر، عمر ریاض خان، شفیق اعوان، محمد صغیر، چوہدری طالب حسین نے آزاد کشمیر کے ترقیاتی اداروں سے متعلق عدالتی فیصلے کو خوش (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

کوٹلی:۔ وزیر صحت عامہ ڈاکٹر نثار انصر ابدالی دیہی مرکز صحت کا دورہ کر رہے ہیں

منی بجٹ نے غریب کے منہ سے نوالہ بھی چھین لیا عوام کو ریلیف مہیا کیا جائے، نمبردار نذیر

غریبوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والی حکومت پاکستان اپنی عیاشیاں کم کر کے عوام کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائے

گزشتہ سال کی نسبت امسال مہنگائی کے تناسب میں بھی کئی گناہ اضافہ موجودہ حکومت کی نا اہلی اور غلط حکمت عملی کا نتیجہ ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) صدر جموں وکشمیر پیپلز پارٹی حلقہ پانچ پونچھ ومنتخب ضلع کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار سردار محمد نذیر خان نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے منی بجٹ میں عوام کو روند کر رکھ دیا ہے، مہنگائی کی ستائی عوام پر حکومت پاکستان کی جانب سے منی بجٹ پیش کر کے دو وقت کا نوالہ بھی چھین لیا گیا ہے، حکومت کی ناقص پالیسوں کی سزا غریب عوام کو دی جارہی ہے، غریبوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والی حکومت پاکستان اپنی عیاشیاں کم کر کے عوام کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائے ، ان خیالات کا اظہا رانہوں نے کارکنان کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا انہوں نے مزید کہا (بقیہ 01صفحہ 03 پر)

ہٹیاں بالا:۔ نو منتخب ممبر میونسپل کمیٹی ہٹیاں بالا خواجہ ناصر الدین چک و دیگر صدر پریس کلب اعجاز احمد میر سے ملاقات کر رہے ہیں۔

مرکزی سیرت مصطفیٰ کمیٹی کے انتخابات، مولانا عتیق چیئرمین، عبدالماجد سیکرٹری جنرل منتخب

مرکزی ناظم انتخاب مولانا الطاف حسین لون اور معاون مولانا محمد یونس شاکر نے یہ انتخابی عمل کو مکمل کروایا ہے

اب تک زلزلہ متاثرہ علاقوں میں اڑھائی کروڑ روپے تک مالی اور جنس کی صورت میں امداد کی جا چکی ہے، ذمہ داران

مظفرآباد (دھرتی نیوز) مرکزی سیرت مصطفیٰ کمیٹی آزاد کشمیر کے انتخابات مکمل، مولانا عتیق الرحمٰن دانش دوبارہ بلا مقابلہ چیئرمین، مولانا قاری عبدالماجد سیکرٹری جنرل، قاری بلال احمد فاروقی سینئر وائس چیئرمین، مولانا محمد یونس شاکر وائس چیئرمین ،مولانا ممتاز الحق قاسمی ڈپٹی سیکرٹری جنرل جبکہ عبدالواجد خان سیکرٹری اطلاعات ونشریات منتخب ہوگئے۔ عاملہ کے تمام عہدیداران کا انتخاب جنرل کونسل نے متفقہ طور پر کیا ۔سرپرست اعلیٰ مولانا قاری عبدالمالک توحیدی، مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی، مولانا محمد فاروق کشمیری، مولانا قاری محمد افضل خان، مولانا انوار الحق قاسمی، مفتی غلام (بقیہ 02صفحہ 03 پر)

کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو متزلزل نہیں کیا جا سکتا محمود احمد

انسانی حقوق کی تنظیمیں نہتے کشمیریوں پر بھارتی مظالم رکوانے کیلئے کردار ادا کریں

اسلام آباد (کے پی آئی) ل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں وکشمیر شاخ کے کنوینر محمود احمد ساغر نے کہا ہے کہ مودی کی زیر قیادت بی جے پی حکومت نے بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں لوگوں کو زمینوں اور گھروں سے بیدخل کرنے کی جو مہم جوئی شروع کر رکھی ہے (بقیہ 03صفحہ 03 پر)

کوٹلی، ڈی وارمنگ مہم اختتام پذیر

کوٹلی (پی آئی ڈی)ضلع کوٹلی میں دو روزہ ڈیوارمنگ مہم کامیابی سے اختتام پزیر ہوگئی۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر شاہنواز یوسف نے کہاھے کہ محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم کے بھرپور تعاون سے پیٹ (بقیہ 04صفحہ 03 پر)

حویلی:۔ معاون خصوصی برائے وزیراعظم آزاد کشمی رریحانہ خان ڈپٹی کمشنر ساجد اسلم کے ہمراہ نومنتخب لیڈی کونسلرز سے گفتگو کر رہی ہیں۔

راجہ فاروق حیدر کے آبائی حلقہ میں ایم ایل اے فنڈ کی تقسیم کا تنازع شدت اختیار کر گیا

سچ بولنے والوں کو ذہنی مریض بولا جارہا ہے، انا کی تسکین کیلئے پارٹی کا نام نشان مٹانے والے عقل مند اور ہم ذہنی مریض ہیں

ابھی تک کسی کی عزت کی خاطر خاموش ہیں میں کارکنان سے کیے گئے ہر وعدے کے ساتھ ہوں، لیگی کارکنان کی شدید تنقید

چناری (خصوصی رپورٹر) سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان کے آبائی حلقہ انتخاب میں ایم ایل فنڈز کی تقسیم کا تنازعہ شدت اختیار کر گیا، مسلم لیگ ن یوتھ ونگ ضلع جہلم ویلی حلقہ چھ کے چیف آرگنائزر، سابق ترجمان مرکزی صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر سید اسد ہمدانی نے نام نہاد لیگی رہنماؤں پر ایم ایل اے فنڈز مبینہ طور پر کمشن لیکر مخالفین کو دینے ، پارٹی اور راجہ فاروق حیدر خان کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کردیا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نوجوان لیگی رہنماء، سابق ترجمان مرکزی صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر سید اسد ہمدانی نے کہا کہ امراساون میں ایم ایل اے ترقیاتی فنڈز (ن)(بقیہ 05صفحہ 03 پر)

مظفر آباد:۔ وزیر بحالیات سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی وسول ڈیفنس چوہدری اکبر ابراہیم جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی آزاد کشمیر کو ایک مثالی خطہ بنائے گی، وزیر جنگلات

ریاستی کی ترقی ہماری اولین ترجیح، تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

اسلام آباد (پ ر) آزاد کشمیر کے وزیر جنگلات چوہدری محمد اکمل سرگالہ نے کہا کہ آزاد کشمیر تحریک انصاف کے دور میں مثالی خطہ بنے گا۔ ریاست کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے جس کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے آزاد کشمیر میں وزیر اعظم پاکستان عمران خان (بقیہ 17صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کا عملہ شہر میں بند نالیوں کی بحالی کیلئے کام کر رہا ہے۔

پانیولہ، گرین اینڈ کلین منصوبہ پر عملدرآمد کے حوالہ سے تشویش

عوام کو زیادہ پودے مہیا کرنے کیساتھ ساتھ زمینداروں کو تربیت دینے پر زور

پانیولہ (نامہ نگار) پانیولہ اور اس کے نواحی علاقوں میں گرین اینڈ کلین کشمیر کے منصوبے پر کسی قسم کا عملدرآمد دکھائی نہیں دے رہا شجر کاری کے اس موسم میں شجر کاری و قلم کاری کہیں نظر آرہی ہے نہ ہی شاخ تراشی یا زمینداروں کو زرعی امور کی تربیت جو محکمہ زراعت کے لئے (بقیہ 16صفحہ 03 پر)

کوٹلی شہر میں صفائی مہم جاری، شہریوں سے تعاون کی اپیل

صفائی نصف ایمان، سب کو مل جل کر کردار ادا کرنا ہوگا، پرویز جلالی کی گفتگو

کوٹلی (بیورو رپورٹ) نو منتخب کونسلرز میونسپل کارپوریشن کی نشاندہی کے بعد چیف سینٹری انسپکٹر بلدیہ کوٹلی پرویز اختر جلالی کی قیادت میں کوٹلی شہر میں صفائی مہم عروج پر شہر کی مختلف وارڈز میں صفائی مہم زور وشور سے جاری۔ بند نالوں اور نالیوں کی صفائی اور مختلف جگہوں پر پڑے (بقیہ 15صفحہ 03 پر)

ہندوستان کشمیر پر بے انتہا مظالم ڈھا رہا ہے، عقیل الرحمٰن

حکومت پاکستان اور پاک فوج کی سطح پر خاموشی لمحہ فکریہ ہے، شدید تشویش

مظفرآباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے قائمقام امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ہندوستان اندلس کی طرح مقبوضہ جموں وکشمیر میں مسلمانوں کا صفایا کررہا ہے، لاکھوں غیر ریاستی انتہا پسند ہندوؤں کو آباد کر کے مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست میں تبدیل کررہا ہے (بقیہ 14صفحہ 03 پر)

جموں کی کوٹ بھلوال جیل میں قید کشمیری صحافی کی رہائی کا مطالبہ

گارڈین کی مدیر اعلیٰ سمیت دنیا کے نو بڑے اداروں کے مدیروں کا مشترکہ بیان

لندن (کے پی آئی) برطانوی اخبار دی گارڈین کی مدیر اعلیٰ سمیت دنیا کے نو بڑے اشاعتی اداروں کے مدیروں نے جموں کی کوٹ بھلوال جیل میں قید کشمیری صحافی فہد شاہ کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مشترکہ طور پر جاری بیان میں دی گارڈین کی چیف ایڈیٹر کیتھرین ونر، کرسچن سائنس مانیٹر (بقیہ 13صفحہ 03 پر)

کشمیر کی 6ہزار سال پرانی تاریخ ہے، کشمیر اوورسیز فورم

مسئلہ کشمیر کا اصل حل صرف رائے شماری ہے، رزاق خان و دیگر کا بیان

الریاض سعودی عرب (نمائندہ خصوصی) کشمیر اوورسیز فورم کے چیئرمین سردار محمد رزاق خان سنیر وائس چیرمین چوہدری افتخار جنرل سیکرٹری حاجی احسان دانش چیف آرگنائزر پرویز کھٹانہ وائس چیرمین سردار محمد نصیر سردار محمد عاشق سردار ظفر علی خان سردار ماجد خان سردار سہیل اصغر اور(بقیہ 12صفحہ 03 پر)

کھوئی رٹہ، ڈی ایچ او کوٹلی کی صحافی کو مبینہ طور پر دھمکیاں

واجد حسین کو ہراساں کرنے کے خلاف پریس کلب کی مذمتی قرارداد بھی پیش

کھوئی رٹہ (نمائندہ دھرتی نیوز) ڈی ایچ او کوٹلی کو آئینہ دکھایا تو برا مان گئے خبر کیوں لگائی ڈی ایچ او کوٹلی صحافی کے خلاف ذاتی تعلقات کے ذریعے دھمکانے لگا، پولیس کے ذریعے صحافیوں کے خلاف درخواست کی بھرپور مذمت کرتے ہیں ڈی ایچ او کوٹلی کی کرپشن کو عوام کے سامنے لائیں گے، کھوئی رٹہ پریس کلب کے ہنگامی اجلاس میں فیصلہ صحافی واجد حسین چوہدری کو ہراساں کرنے کے خلاف قرارداد مذمت پیش کی گئی، کھوئی رٹہ پریس کلب کے ہنگامی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے اراکین پریس کلب نے کہا کہ ڈی ایچ او کی بزریعہ پولیس اہلکاروں کے دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ڈی ایچ او کوٹلی کی کرپشن فیکٹریوں کو بند کر کے دم لیں گے صحافی اپنی قلم کے زریعے عوامی مسائل اجاگر کرتے رہینگے، کھوئی رٹہ پریس (بقیہ 11صفحہ 03 پر)

عوام غربت کی چکی میں بری طرح پس رہی ہے، مسعود حیات

پی ڈی ایم حکومت غریب عوام کو ریلیف دینے میں مکمل ناکام ہوگئی ہے، تشویش

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) تحریک لبیک آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما سابق امیدوار ایل اے15 وسطی باغ صاحبزادہ سردار مسعود حیات قادری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی، کا جن بے قابو ہو چکا۔ غربت کی چکی میں پسے بے بس عوام زندگی کی آخری سانسیں لے رہے ہیں پی ڈی ایم حکومت غریب عوام کو ریلیف دینے میں مکمل ناکام ہوگئی ہے موجودہ حکومت غریب مار مہم بھرپور انداز سے جاری رکھے ہوئے ہے خود ساختہ تجربہ کار لیڈروں نے پاکستانی معیشت کا جنازہ نکال دیا ہے قومی اثاثوں کو گروی رکھ کر اپنی عیاشیوں کے لیے آئے روز نئے ٹیکسز لگا کر روٹی کا نوالہ بھی غریب (بقیہ 10صفحہ 03 پر)

چناری:۔ جنگلات میں خوفناک آگ کے مناظر۔ کروڑوں روپے کے قیمتی درخت ولکڑ جل کر خاکستر

اہل کشمیر ترکیہ اور شام کے متاثرین زلزلہ کے لیے دل کھول کر امداد دیں، عبدالرشید ترابی

قوم الخدمت پر اعتماد کرے الخدمت کے رضا کار ترکیہ اور شام میں ریلیف اور دیگر سرگرمیوں میں عملی حصہ لے رہے ہیں

آج ترکیہ کے ہمارے بھائی مشکل میں ہیں ان کی مدد ہم سب پر فرض ہے، امدادی کیمپ کے دورہ کے دوران رضا کاروں سے گفتگو

مظفرآباد(نامہ نگار) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے سابق امیر عبدالرشید ترابی نے کہا ہے کہ اہل کشمیر ترکیہ اور شام کے متاثرین زلزلہ کے لیے دل کھول کر امداد دیں، الخدمت فاؤنڈیشن خدمت کے اور ریلیف کے میدان میں تاریخ رقم کر رہی ہے ،قوم الخدمت پر اعتماد کرے الخدمت کے رضا کار ترکیہ اور شام میں ریلیف اور دیگر سرگرمیوں میں عملی حصہ لے رہے ہیں، ترکیہ کی حکومت اور اداروں نے زلزلہ کے موقع پر کشمیریوں کی بے پناہ خدمت کی اور بحالی کے منصوبے مکمل کیے، آج ترکیہ کے ہمارے بھائی مشکل میں ہیں ان کی مدد ہم سب پر فرض ہے، ان خیالات کا اظہار انھوں نے (بقیہ 18صفحہ 03 پر)

پانیولہ ٹائیں ڈھلکوٹ شاہراہ کھنڈرات میں بدلنے لگی محکمہ سے فوری توجہ دینے کا مطالبہ

پونچھ ڈویژن کے تین اضلاع راولاکوٹ باغ ،حویلی کو راولپنڈی اسلام آباد سے ملانے والی واحد شاہراہ ٹائیں ڈھلکوٹ ہے

شاہراہ پر پانی کی نکاسی کو بہتر کرتے ہوئے معیاری پیچ ورک کروایا جا کر قومی دولت کو تباہ ہونے سے فوری طور پر بچانے کا مطالبہ

پانیولہ(نامہ نگار) ٹائیں ڈھلکوٹ شاہراہ کھنڈرات میں بدلنے لگی اس پر پڑے گڑھے اس دفاعی شاہراہ کی خستہ حالی کا موجب بننے لگے اگر حکومت اور محکمہ شاہرات نے اسپر فوری توجہ نہ دی تو جہاں یہ تباہی کے دہانے پر پہنچ کر سفری مشکلات کا موجب بنے گی وہیں قومی دولت کا ضیاع بھی ہوگا اس وقت شاہراہ غازی ملت لینڈ سلائیڈز کی زد میں ہے اور پونچھ ڈویژن کے تین اضلاع راولاکوٹ باغ اور حویلی کو راولپنڈی اسلام آباد سے ملانے والی واحد شاہراہ ٹائیں ڈھلکوٹ ہے، جسپر کوئی بڑی لینڈ سلائیڈ نہیں اور مسافت بھی کم ہے جسے ایکسپریس وے بنانے کے بجائے جو پختگی کا کام محکمہ شاہرات نے (بقیہ 19صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر کے ریاسی ضلع میں زلزلے کے جھٹکے محسوس

سری نگر(کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کے ریاسی ضلع کے کٹرا علاقے میں (بقیہ 20صفحہ 03 پر)

سرینگر، جموں کشمیر کی آبادی کے حوالہ سے شدید تشویش کا اظہار

خطرہ ہیکہ عنقریب آبادی سڑکوں یا گلی کوچوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوگی، نعیمہ احمد

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کے 20 اضلاع میں کشمیری مسلمانوں کو زمین سے محروم کرنے کی جاری کارروائی کے نتیجے میں خطرہ ہے کہ عنقریب آبادی کا ایک حصہ سڑکوں(بقیہ 21صفحہ 03 پر)

کورونا37 نئے کیسز رپورٹ، 11 مریضوں کی حالت تشویشناک

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں 37 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ، 11مریضوں (بقیہ 22صفحہ 03 پر)

فوج کے قبضے میں لاکھوں کنال زمین واپس لیئے جانے کا مطالبہ

انسداد تجاوزات مہم غریبوں کے گھر اجاڑنے کے لئے چلائی جارہی ہے، محبوبہ مفتی

سری نگر(کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کی سابق وزیر اعلی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں انسداد تجاوزات مہم غریبوں کے گھر اجاڑنے کے لئے چلائی جارہی ہے۔ ہائی ہامہ کپوارہ میں میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کی(بقیہ 23صفحہ 03 پر)

چناری، پوسی چکہامہ سے ملحق جنگل میں آتشزدگی، ہزاروں درخت خاکستر، کروڑوں کا نقصان

مقامی لوگ رات بھر آگ پر قابو پانے میں مصروف رہے محکمہ جنگلات ہٹیاں بالا کا کوئی بھی ذمہ دار موقعہ پر نہ پہنچ پایا

محکمہ جنگلات ہٹیاں بالا ڈویژن اور محکمہ تجدید جنگلات نے حسب سابق مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا ہے، شدید تنقید کا اظہار

چناری(خصوصی رپورٹر) چناری کے سامنے یونین کونسل چکہامہ کے گھڑ تھامہ گاؤں سے ملحقہ جنگل میں جمعرات کی شام مغرب کے وقت لگنے والی آگ جمعہ کی علی الصبح تک جاری رہی ہزاروں چھوٹے بڑے درخت جل کر خاکستر، کروڑوں روپے مالیت کا نقصان ، مقامی لوگ رات بھر آگ پر قابو پانے میں مصروف رہے محکمہ جنگلات ہٹیاں بالا کا کوئی بھی ذمہ دار موقعہ پر نہ پہنچ پایا ہوا کی رفتار میں کمی کے بعد آبادی آگ کی لپیٹ میں آنے سے معجزانہ طور پر بچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم افراد نے جمعرات کے روز مغرب کے قریب محکمہ تجدید جنگلات کے تعاون سے گھڑ تھامہ میں لگائے گئے کلوژر میں(بقیہ 24صفحہ 03 پر)

تتہ پانی:۔ سماجی شخصیت سردار محمد رفیق جتھال کے بھائی صدیق جتھال کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے۔

موت کے منہ سے بھی کامیابی کو چھین کر رہیں گے، شیخ رشید

اللہ نے ہمت دی اور 16 روز موت کی چکی کو بھی سسرال کا گھر سمجھ کر گلے لگایا، ٹویٹ

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ آج سے ظلم کے خلاف اعلان جنگ ہے، ہارتا وہ ہے جو ہار مانتا ہے، موت کے منہ سے بھی کامیابی کو چھین کر رہیں گے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری اپنے پیغام میں (بقیہ 06صفحہ 03 پر)

سرینگر، خرم پرویز کے لیے جنیوا میں مارٹن اینالز ایوارڈ کا اعلان

وہ جموں وکشمیر میں غیر سرکاری تنظیم کولیشن آف سول سوسائٹی کے کوآرڈینیٹر بھی ہیں

جنیوا(کے پی آئی) نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں قید انسانی حقوق کے کشمیری علمبردار خرم پرویز کے لیے جنیوا میں مارٹن اینالز ایوارڈ کا اعلان کیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی اہم تنظیم مارٹن اینالز فاؤنڈیشن کے تحت جنیوا میں ہونیوالی تقریب میں مارٹن اینالز ایوارڈ خرم پرویز کے نام کیا(بقیہ 07صفحہ 03 پر)

کوٹلی، صحت کی سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، وزیر صحت

تمام دیہی مراکز اور ڈسپنسریوں میں ہمہ وقت عملہ کی حاضری یقینی بنائی جائے

کوٹلی (پی آئی ڈی) وزیر صحت عامہ ڈاکٹر نثار انصر ابدالی نے تحصیل دولیا جٹاں اور تحصیل چڑہوئی کا ایک روزہ دورہ کیا اور صحت عامہ کے مختلف منصوبوں کا معائنہ و افتتاح (بقیہ 08صفحہ 03 پر)

مظفرآباد بلدیہ عظمیٰ کے کونسلرز کا اجلاس، میئرز کا انتخابی شیڈول جاری کرنے کا مطالبہ

میئر بلدیہ کا نہ ہونا شہریوں کے لیے شدید مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں، شہر کئی طرح کے مسائل سے دوچار ہے

شہر بھر میں صفائی کا کوئی خاص بندوبست نہیں، شہر کے اندر جگہ جگہ گندگی کے جو ڈھیر لگے ہوئے ہیں، شدید تشویش کا اظہار

مظفرآباد (دھرتی نیوز) کونسلر بلدیہ اعظمٰی مظفرآباد کا ہنگامی اجلاس ، چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر سے بلدیہ اعظمٰی کے میئر اور ڈپٹی میئر کے شیڈول جاری کرنے کا مطالبہ کردیا۔ تفصیلات کے مطابق نومنتخب کونسلر ز صاحبان بلدیہ اعظمٰی مظفرآباد کا گزشتہ روز اجلاس ہوا جس میں کونسلر صاحبان سید سکندر گیلانی، سید کرامت گیلانی، انجم اعوان، سید فیاض شاہ، فضل محمود بیگ، سید سعید شاہ، سید رضا شاہ، ملک عنایت، شیخ مقصودا حمد، ندیم پہلاجی، سید عاصم علی نقوی، احسان منظور ، ملک معید اعوان، ظہیر اعوان، خرم شاہ و دیگر نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر شہر کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے چیف الیکشن (بقیہ 09صفحہ 03 پر)

مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے، اظہر کیانی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سیاسی وسماجی رہنما راجہ محمد اظہر کیانی نے کہا ہے کہ موجودہ بڑھتی ہوئی مہنگائی سے غریب عوام (بقیہ 25صفحہ 03 پر)

باغ، سید افراز گردیزی کی مہنگائی کے خلاف شدید تشویش

باغ(ڈسٹرکٹ رپورٹر) مہنگائی کا بوجھ براہ راست عوام پر ڈالنا عوام کے ساتھ ظلم ہے، اگر ملک مشکل حالات کا (بقیہ 27صفحہ 03 پر)

تتہ پانی، سردار محمد رفیق جتھال کے بھائی محمد جتھال انتقال کرگئے

تتہ پانی/الریاض (نمائندہ دھرتی) علاقہ پرل تتہ پانی سے سماجی شخصیت سردار محمد رفیق جتھال کے بھائی سابق تاجر صوبیدار(ر) سردار محمد صدیق جتھال حرکت قلب بند (بقیہ 29صفحہ 03 پر)

نومنتخب صدر ڈسٹرک بار ایسوسی ایشن باغ کی منی بجٹ پر تشویش

انتہائی غیر ضروری ٹیکسز عوام کیلئے وبال جان ہیں، عبدالرشید چغتائی ایڈووکیٹ

باغ(ڈسٹرکٹ رپورٹر) نومنتخب صدر ڈسٹرک بار ایسوسی ایشن باغ سردار عبدالرشید چغتائی ایڈووکیٹ نے منی بجٹ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ منی بجٹ میں انتہائی غیر ضروری ٹیکس لگائے گئے ہیں، اشیاء ضروریہ اتنی مہنگی ہوگئی ہیں کہ عام انسان کے لیے دو وقت کی روٹی کا (بقیہ 26صفحہ 03 پر)

مظفرآباد، تجاوزات کے خلاف فوری آپریشن کے عزم کا اظہار

غیر قانونی اڈوں ، رانگ پارکنگ اور ریڑھی بانوں کیخلاف کاروائی ہوگی، انتظامیہ

مظفرآباد(صباح نیوز) انتظامیہ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ مظفرآباد ڈویژن کے شہروں اور شاہراہوں کے گرد ہونے والی تجاوزات کا فوری خاتمہ شروع کیا جائے گا جبکہ غیر قانونی اڈوں ، رانگ پارکنگ اور ریڑھی بانوں کے خلاف بھی تحت قانون سخت کار(بقیہ 28صفحہ 03 پر)

معاون خصوصی ریحانہ خان کا دورہ حویلی، لیڈی کونسلر سے ملاقات

بلاتفریق عوامی خدمت کا جذبہ لیکر مسائل حل کرنے کیلئے آگے بڑھنے پر زور

حویلی کہوٹہ (پی آئی ڈی) معاون خصوصی برائے وزیراعظم آزاد کشمیر ریحانہ خان نے حویلی کہوٹہ کا دورہ کیا۔ PWD ریسٹ ہاؤس کہوٹہ میں لیڈی کونسلر سے ملاقات کی اور ڈپٹی کمشنر ساجد اسلم بھی موجود تھے اس موقع پر نومنتخب کونسلرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ الیکشن جیتنے (بقیہ 30صفحہ 03 پر)

For Daily Kashmir Dharti News Update
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

Editorial

ایڈیٹوریل

اندرے ناں پینڈا (پہاڑی سفرنامہ)

چنار

☆☆☆

پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

پروفیسر ڈاکٹر محمد صغیر خان علمی وادبی دنیا کا ایک بڑا نام ہے۔ ریاست کشمیر کا ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔ ہماری عزت ہیں اور ان کی علمی و ادبی خدمات پر ہمیں فخر ہے۔ آپ ایک استاد، محقق، مؤرخ، دانشور، کالم نگار اور شاعر وادیب ہیں۔ اردو ادب کے پروفیسر ہیں۔ آج کل ماڈل سائنس کالج راولاکوٹ میں پرنسپل ہیں۔ ماں بولی پہاڑی زبان وادب پر تاریخی اور مثالی خدمات ہیں۔ آپ کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اب تک آپ کی 14 کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں (۱) پہاڑی لوک گیت (۲) پہاڑی لوک کہانیاں (۳) آخان (پہاڑی کہاوتیں) (۴) کھٹی بٹی (پہاڑی افسانہ) (۵) دیوا بلنا دہ (پہاڑی شاعری) (۶) کیدوں سویل ہوسی (پہاڑی غزلاں) (۷) ست برگے نا پھل (پہاڑی افسانے) (۸) مولاچھ (پہاڑی ناولٹ) (۹) پونچھ کی تہذیب وثقافت (اردو) (۱۰) دھند میں لپٹا سفر (سفرنامہ جموں اردو) (۱۱) چیدہ چیدہ (اردو) (۱۲) نقش بر ذہن (اردو) (۱۳) پرکھ (تحقیقی مقالے) اور اندرے ناں پینڈا پہاڑی سفر شمل ہیں۔ ان کتب سے 9 پہاڑی زبان میں لکھی گئی ہیں۔ تقریباً ساری کتب ہی مجھے پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ کیدوں سویل ہوسی کتاب میں ماضی کی یادوں اور پہاڑی تہذیب اور ثقافت پر مشتمل پہاڑی غزلیں ہیں۔ نقش بر زمین اردو ادب کی کتاب ہے جس میں میاں محمد بخش کشمیری شاعر غلام احمد مہجور اور محمود ہاشمی کے متعلق لکھا ہے۔ دھند میں لپٹا سفر جس کو جموں نا پھیرا پہاڑی زبان میں بھی لکھا اور یہ سفر اندرے ناپینڈا کتاب میں شامل کیا ہے۔ ڈاکٹر صغیر صاحب نے سی ڈی آر والوں کی دعوت پر 2013ء میں جموں کا سفر کیا تھا۔ سفر کی مکمل روئیداد شامل ہے۔ پہاڑی لوک کہانیاں کتاب میں بہت دلچسپ پہاڑی لوک گیت ہیں۔ شادی بیاہ کے عشقیہ گیت، بھائیوں سے پیار، ماؤں سے لگاؤ اور جدائی کے حوالے سے پہاڑی لوک گیت ہیں۔ کھٹی بٹی کتاب میں دلچسپ تحریریں ہیں جیسے چھوٹے نابڈ، دواتھرو، گھر عذاب جنگل ثواب، نسی نسی اوئی کسی وغیرہ۔ چیدہ چیدہ کتاب میں ملک کی نامور علمی وادبی شخصیات پر منتخب اردو زبان میں مضامین ہیں۔ آخاں کتاب میں دلچسپ پہاڑی محاورے ہیں جیسے ویلے نیا نمازاں تے بے ویلے ناٹکراں، ناں بڑے تے گراں اجاڑ، ہٹھا ہڑ لنگنا وغیرہ، پہاڑی زبان میں لکھی کتب پڑھنا تھوڑا سا مشکل ہے۔ جب پہلی دفعہ میں نے ڈاکٹر صاحب کی پہاڑی کتاب پڑھنی شروع کی تو تھوڑی ہی دیر بعد سر چکرانا شروع ہو گیا۔ دس منٹ لگا کر بمشکل دو صفحے پڑھے اور سوچا کہ میرے بس میں نہیں ہے۔ پھر آہستہ آہستہ دلچسپی بڑھتی گئی اور ایک کے بعد دوسری اور پھر سبھی کتب میں نے پڑھیں۔ ڈاکٹر صاحب کی محنت، دلچسپی، شوق اور قابلیت کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ایک وقت آئے گا جب ہم نہیں ہوں گے ڈاکٹر صغیر کو لوگ پہاڑی زبان اور ادب کے ہیرو کے طور پر یاد کریں گے۔ ڈاکٹر صغیر صاحب سادہ طبیعت، مہمان نواز، اعلیٰ اخلاق اور روایات رکھنے والے اور بیجنل آدمی ہیں۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند ہیں۔ ان کے بڑے بھائی سردار محمد کبیر خان علم وادبی دنیا کا ایک بڑا نام ہے۔ ڈاکٹر صغیر صاحب کی نئی پبلش ہونے والی پہاڑی زبان میں کتاب اندرے ناپینڈا (پہاڑی سفرنامہ) پڑھی۔ یہ کتاب ممتاز پبلشر لاہور نے شائع کی ہے۔ 104 صفحات پر مشتمل اس میں پانچ سفر نامے شامل ہیں (۱) اچھا نیلم جلاں (۲) اک واری گلگت (۳) سہانی لے ٹریئے (۴) قلعے۔ لوڑ پھوڑ اور (۵) جموں نا پھیرا شامل ہیں۔ آزاد کشمیر اور پاکستان کے تمام خوبصورت سیاحتی مقامات گھوم پھر کر دیکھے ہیں۔ اب تک تین سفرنامے یعنی (۱) رتی گلی جھیل وادی نیلم (۲) کشمیر سے کیلاش تک (۳) چین کی دہلیز تک شائع ہو چکے ہیں۔ وادی نیلم کے مختلف دور دراز پیدل گاڑی اور گھوڑوں پر سفر کر کے مقامات دیکھے گلگت بلتستان میں دیوسائی، منی مرگ، استور، سکردو، شنگریلہ جھیل، ست پارہ وغیرہ جھیلیں خنجراب تک کا علاقہ نیزہ نگر گلگت، وادی گوپس، فیری میڈوز، کیلاش کیلاش، چترال، وادی کاغان کا سارا علاقہ جہلم ویلی میں لیپا سمیت دیگر علاقے جنوب میں بھمبر سے شمال میں تاؤبٹ درمٹ پہاڑ اور مشرق میں پیر کھنٹی، درہ حاجی پیر، بیڈوری اور حویلی میں نیل کنٹھ پہاڑ کے دامن نکیال میں پیر کلنجر تک یعنی پیر فاضل چوٹی کے دامن تک علاقے اللہ نے دیکھنے کا موقع دیا۔ ہمارا خطہ بہت میں خوبصورت ہے۔ اس طرح پاکستان کے تمام معروف سیاحتی مقامات دیکھے ہیں۔ ڈاکٹر صغیر صاحب کی کتاب ''اندرے ناپینڈا'' میں نیلم اور گلگت، کوٹلی میں کھوئی رٹہ پھر میرپور اور بھمبر سہانی کے علاقوں کی دلچسپ سفری روئیداد پڑھ کر میں روحانی طور پر ایک بار پھر ان علاقوں میں پہنچ گیا۔ میری معلومات کے مطابق پہاڑی زبان میں لکھا گیا یہ پہلا سفرنامہ ہے۔ آج تک پہاڑی زبان میں کسی نے سفرنامہ نہیں دیکھا۔ نیلم کے سفر میں آپ نے راولاکوٹ سے تاؤبٹ اور واپسی تک دلچسپ انداز میں سفری روئیداد قلمبند کی ہے جس میں علاقوں کا تعارف، تاریخ تہذیب وثقافت اور سیاحت کے حوالے سے اہمیت لکھی ہے۔ یکم نومبر یوم آزادی گلگت بلتستان کی اہم تقریبات میں شرکت کے لئے عظیم حریت پسند لیڈر امان اللہ خان کے ہمراہ گلگت کا تاریخی سفر کیا۔ وہاں کے قومی پروگرام میں شرکت کی، خطاب بھی کیا۔ وہاں کی علمی و ادبی شخصیات سے ملاقاتیں بھی کیں۔ اس سفرنامے میں مسئلہ کشمیر کی حیثیت، اہمیت اور گلگت بلتستان کی تاریخ اور تہذیب پر لکھا ہے۔ مرکزی سٹیڈیم گلگت میں یوم آزادی کی تقریب میں مہمان کی حیثیت میں شرکت کی۔ یہاں کے لوگوں کی مہمان نوازی گلگت سے واپسی بذریعہ جہاز دلچسپ سفری روئیداد پڑھنے کے قابل ہے۔ مصنف نے صبح سورج نکلتے وقت جب بلند وبالا برفانی چوٹیوں کا نظارہ کیا، خوفزدہ بھی ہوئے دلچسپ انداز میں لکھا۔ 8 دنوں کے قیام کے بعد واپس آئے۔ قیام اور سفری روئیداد کو مختلف انداز سے بہت خوبصورت طریقے سے لکھا ہے۔ لکھتے ہیں گلگت قیام کے دوران روزانہ جب مسجد میں باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے جاتے تو میں اور اسحاق شریف سوپ ضرور پی کر آتے۔ یہ سوپ بہت میں مزیدار تھا۔ 8 دنوں میں کبھی ناغہ نہیں ہوا۔ بھمبر سہانی کی وہ سفری روئیداد ہے جب مصنف نے پبلک سروس کمیشن میں ٹاپ کر کے لیکچرر شپ کے لئے سہانی کالج میں حاضری دی۔ راولاکوٹ سے سہانی تک اور پھر وہاں جتنا عرصہ قیام ہوا مکمل روئیداد قلمبند کی ہے۔ میرپور بھمبر کی ثقافت تاریخ یہاں کے اہم مقامات پونا، چوکی، سہانی تک اور بنڈالہ ایک خوبصورت لمبی وادی کے حسن و جمال کی بہت تعریف کی ہے۔ یہاں کے سرسبز گیت، ریچھ پہاڑی اور انڈین پوسٹوں کی جانب سے آبادی پر فائرنگ سہانی کالج کی ہر کھڑکی اور دروازے کے پیچھے ریت کی بوریاں تاکہ انڈین فائرنگ سے محفوظ رہ سکیں۔ راجے بڈھے خان عظیم حریت پسند تاریخی شخصیت جس کے نام پر کالج ہے کا تذکرہ یہاں جٹ چوھدریوں اور راجوں کی ٹکر قبیلائی عصبیت، اس علاقے میں کوروں اور پانڈوں کے دور کی یادگاریں قلعہ باغسر، پیر گنجا کی قدیم عمارت، بابا شادی شہید کی زیارت وغیرہ جیسے موضوعات کو سفری روئیداد کا حصہ بنایا۔ قلعہ توڑ پھوڑ سفرنامے میں مصنف نے ہجیرہ، گکوٹہ، تیتری نوٹ، بٹل، منڈھول، دہرہ میں قلعے کے آثار، تتہ پانی میں گندھک کے گرم چشمے، کوٹلی کھوئی رٹہ کا جائی کا قلعہ، کرجائی خوبصورت گاؤں وادی بناہ کے علاقے کی تہذیب وثقافت تاریخ، گلپور اور یہاں کا قدیم قلعہ پر تفصیلی لکھا ہے۔ مصنف نے منڈھول سے رات کو واپس آتے سامنے پار ایل او سی پر باڑ کے ساتھ لگی لائیٹوں، انڈین پوسٹوں کو دیکھ کر غم اور افسردگی کا اظہار کیا ہے۔ پلندری میں بارل کا قدیم قلعہ، پلندری کے حریت پسند شیر دل مجاہد غازی شیراتی خان کی تاریخ جنڈال نتھا گلہ میں قدیم قلعے کے آثار، جھچھن ہولاڑ قلعہ آہن دیکھا اور روئیداد لکھی۔ مصنف پونچھ میں ٹائیں کے علاقے میں بھی ڈھلکوٹ سے اوپر ایک قدیم قلعے کی تلاش میں گئے۔ ٹائیں کے اس علاقے میں کسی دور میں ایک قلعہ اور ڈاک بنگلہ ہوتا تھا۔ آخر میں عرض کروں گا کہ مادری زبان کی بڑی اہمیت ہے۔ ہر انسان کو اپنی مادری زبان پر فخر ہے۔ ایک ہم ہیں کہ ہمیں اپنی مادری زبان کی حیثیت اور اہمیت کا احساس نہیں۔ میں نے مشاہدہ کیا کہ ہمارے اکثریت تعلیمیافتہ لوگ احساس کمتری کا شکار خود بھی اور بچوں کو بھی مادری زبان پہاڑی بولتے شرم محسوس کرتے ہیں اور اردو اور انگریزی زبان بڑے فخر بولتے ہیں اور قابلیت کا ایک جھوٹا معیار بنا رکھا ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک پہلو ہے۔ یہ غلامی کی علامت ہے۔ زبانیں سیکھنے، پڑھنے، بولنے پر کوئی پابندی نہیں مگر اپنی مادری زبان کو کم اہمیت دینا بہت بڑی نادانی اور نالائقی ہے۔ گزشتہ دو عشروں سے پہاڑی زبان پر کام ہو رہا ہے۔ پہاڑی ایک پرانی زبان ہے۔ ہزاروں سال کی پرانی تاریخ ہے۔ تقریباً ایک کروڑ کے قریب لوگوں کی یہ زبان ہے۔ مصنف نے بھمبر سے تاؤبٹ، گلگت اور جموں تک جو سفر کیا ہر موڑ پر اپنے کشمیر کے قضیے کو درد اور کرب سے بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صغیر کی زندگی میں برکت دیں اور مزید ترقی سے نوازیں۔

معراج النبی ﷺ

★★★★★★★

مولانا امیر محمد اکرم اعوان

★★★★★★★

اللہ کریم نے جو وحی چاہی اپنے بندے پر نازل فرمائی۔ (النجم:۱۰) حضرت جبرائیل وحی الٰہی کو بارگاہ الٰہی سے حضور ﷺ تک پہنچانے کے امین تھے۔ جو بارگاہ الٰہی سے ارشاد ہوتا وہ حضور ﷺ کے قلب اطہر پر وارد کر دیتے۔ سو اس وحی کو مذاق نہ سمجھو۔ جو کچھ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں۔ نہ وہ اپنی طرف سے کچھ کہتے ہیں اور نہ ہی انہیں کوئی دھوکہ لگتا ہے۔ وہ اس وقت تک قوت گویائی کو حرکت میں ہی نہیں لاتے جب تک وحی الٰہی نہ ہو جائے۔ تو سارا دین وحی الٰہی ہے۔ اس میں کوئی بھول چوک، کوئی شبہ، کوئی غلطی، کوئی غلط فہمی نہیں ہے پھر فرمایا جو کچھ آپ نے ملاحظہ فرمایا (۱۱) الْفُؤَادُ، دل میں جو لطیفہ ربانی ہے وہ مراد ہے۔ دل کو تو قلب کہہ لیتے ہیں نا، قلب میں ایک لطیفہ ربانی ہے جسے انگریزی میں settle heart کہتے ہیں۔ اصل شے وہ قوت ہے۔ جو دل کے اندر ہے۔ اگر وہ نہ ہو تو باقی تو یہ پمپنگ مشین ہے۔ خون پمپ کرتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی کام کی نہیں۔ تو آپ ﷺ کے اس الْفُؤَادُ نے، اس لطیفہ ربانی نے، اس قلب کے اندر کی چیز نے، اس قلب کی حیات اور قلب کے ادراک نے۔ اس بات میں کوئی انکار نہیں کیا۔ جو وحی آئی۔ آپ ﷺ نے اسے من وعن قبول فرمایا اور جو دیکھا۔ اس میں بھی حضور ﷺ کو کوئی غلطی نہیں لگی۔ اس آیت کا اطلاق وحی پر بھی ہو رہا ہے اور اس کا اطلاق شب معراج کے سفر پر بھی ہو رہا ہے کہ اگر حضور اکرم ﷺ کو جبرائیل امین لینے آئے۔ آپ سے ملاقات ہوئی۔ آپ بیت المقدس میں تشریف لے گئے۔ انبیاء کو نماز پڑھائی۔ آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ بیت المعمور پر گئے۔ سدرۃ المنتہیٰ تک گئے۔ فرشتوں کو دیکھا۔ حقائق کو دیکھا۔ کہیں قلب اطہر میں کوئی ہلکا سا شبہ بھی نہیں آیا۔ کہیں ہلکا سا دھوکہ بھی نہیں لگا کہ چیز اصل میں کچھ اور ہو اور حضور ﷺ نے کچھ اور سمجھی ہو۔ ایسا کبھی نہیں ہوا۔ نہ کوئی بھول ہوئی نہ کوئی غلطی ہوئی۔ یہ عبدہٗ، عبدہٗ ہم ساری عمر پڑھتے رہے۔ صدی کے قریب عمر گزار چکے ہیں۔ اس کی سمجھ نہیں آئی۔ اللہ کا بندہ، بندہ کرتے ہم نے عمر ضائع کر دی۔ الحمدللہ اب آ کر پتہ چلا کہ مقام ''عبدیت'' ایک منصب ہے۔ ''عبدیت'' انتہائی سلوک کا ایک وسیع دائرہ ہے اور پھر دائرہ عبدیت کے اندر کتنا فاصلہ ہے؟ کہ وہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ اللہ کی راہ میں چلنے والوں کو زندگی بھر راہ سلوک میں ترقی نصیب ہوتی رہتی ہے اور ہزاروں سالوں بعد اگر کسی کو دائرہ عبدیت نصیب ہو۔ اس میں پھر اتنی وسعتیں ہیں کہ برزخ میں بھی چلتا رہے۔ جنت میں ہمیشہ رہے گا ہمیشہ چلتا رہے تو وہ ختم نہیں ہوگا۔ اس کا سرتاج، اس کی انتہا، اس کا کمال، اس کی حد کیا ہے؟ محمد الرسول اللہ ﷺ۔ یہ معنی ہے فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ، عَبْدِهٖ کا یہ مفہوم ہے۔ ہم پڑھتے ہیں نا عبدہٗ ورسولہٗ، عبدہٗ کا یہ مفہوم ہے کہ مقام عبدیت کے انتہائی کمال پر ''محمد الرسول اللہ'' ﷺ فائز ہیں۔ مناصب انبیاء کے بھی ہوتے ہیں۔ مناصب صحابہؓ میں بھی تھے۔ مناصب اولیاء اللہ میں بھی ہوتے ہیں۔ صحابہؓ اور تابعین کا عہد متصل ہے نبی کریم ﷺ سے۔ فرمایا خیر القرون قرنی سب سے بہتر زمانہ وہ ہے جس میں، میں دار دنیا میں تشریف فرما ہوں۔ ثم الذین یلونہم پھر وہ لوگ جو ایک عہد میرے بعد آئے گا ثم الذین یلونہم پھر تیسرا درجہ جو اس کے بعد آئیں گے۔ حضور ﷺ کے بعد صحابہؓ اور تابعینؒ کا مشترکہ عہد ہے۔ جب صحابہؓ ختم ہو گئے۔ تابعینؒ کے ساتھ تبع تابعینؒ بن گئے۔ صحابہؓ دنیا سے رخصت ہو گئے تو وہ عہد جب تک تابعینؒ میں سے کوئی زندہ رہا وہ تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کا ہے۔ یہ تین زمانے، فرمایا افضل ترین زمانے ہیں۔ ان سے جو حضور ﷺ کی بعثت سے پہلے گزر چکے اور ان سے بھی جو قیامت تک آئیں گے۔ انبیاءؑ کا دائرہ سلوک اپنا ہے۔ غیر نبیؑ کو سمجھ نہیں آتی۔ صحابہؓ اور تابعینؒ کا دائرہ سلوک اپنا ہے۔ اولیاء اللہ کا اپنا ہے۔ منازل کے نام ایک سے ہیں۔ لیکن مناصب میں فرق ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا صِدِّیْقًا نَّبِیًّا (المریم:۴۱) نبی تھے۔ صدیق بھی تھے۔ یعنی وہ انبیاء میں منصب صدیقیت پر فائز تھے۔ عیسیٰ روح اللہ یہ مناصب ہیں انبیاء کے، محمد رسول اللہ۔ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ ساتھ فرمایا منصب کیا ہے؟ عبدہٗ ورسولہٗ۔ جو قرب انتہائی مخلوق کو خالق سے نصیب ہو سکتا ہے۔ فرمایا اس کی انتہا پر محمد رسول اللہ ﷺ فائز ہیں۔ پھر اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی سو فرمائی۔ تمہارا اس سے کیا؟ اللہ فرماتا ہے میں تمہارے ساتھ بات نہیں کر سکتا۔ فرمایا تمہارے ساتھ میرا حبیب تم سے بات کرتا ہے۔ میں نے اپنے حبیب ﷺ سے بات کر دی ہے تو شب معراج کے بارے بھی ہو تو فرمایا جن بلندیوں تک چاہا۔ حضور ﷺ کو لے گیا۔ نہ حضور ﷺ کو کوئی دھوکہ لگا۔ نہ غلط فہمی ہوئی۔ ہر چیز جیسے تھی آپ نے ویسے دیکھی، ویسے سمجھی۔ انتہائی قرب جو مخلوق کو خالق سے نصیب ہو سکتا ہے۔ وہ آپ ﷺ کو نصیب ہوا۔ اللہ کا ذاتی کلام قلب اطہر پر وارد ہوا۔ (۱۱) پھر آپ کے قلب اطہر کو اس میں کوئی غلطی محسوس نہیں ہوئی کہ کسی بات کو قبول کرنے کی استعداد نہ ہو یا قبول نہ کر سکے۔ نہیں، من وعن۔ جو ارشاد باری تھا قلب اطہر نے قبول کر لیا۔ جو کچھ آپ کی چشم اطہر نے دیکھا، قلب اطہر نے من وعن قبول کیا۔ کبھی ہوتا ہے نا ہم کوئی چیز دیکھتے ہیں۔ دل کہتا نہیں یار مجھے غلطی لگ رہی ہے۔ یہ وہ چیز تو نہیں ہے۔ فرمایا حضور ﷺ کا یہ عالم نہ تھا کہ چشم اطہر دیکھے اور دل کہے۔ پتہ نہیں ایسا ہوتا بھی ہے یا نہیں۔ فرمایا جس طرح آنکھ دیکھ کر یقین کر رہی تھی، قلب اطہر اس سے زیادہ مطمئن تھا اور اس حقیقت سے آشنا تھا۔ تم نزول وحی پہ تو اعتراض کرتے تھے۔ (۱۲) فرشتے کی بات پہ تو اعتراض کرتے تھے کہ یہ صرف آپ کے خیالات ہیں، آپ نے خود گھڑ لیے ہیں۔ کہتے تھے ہمیں تو وحی کا پتہ نہیں چلتا۔ آپ کہتے ہیں۔ وحی آ گئی، یہ حکم آ گیا۔ ہمیں تو فرشتہ دکھائی نہیں دیتا اور اب تو آپ ﷺ نے فرشتے بھی دیکھے، آسمان بھی دیکھے، لوح محفوظ بھی دیکھے، جنت ودوزخ کا بھی ملاحظہ فرمایا، برزخ اور برزخ کے واقعات بھی دیکھے، جلالت باری تعالیٰ بھی دیکھی اور معراج کے بعد آ کر بیان فرمائے۔ جہاں حضور ﷺ پہنچے وہاں مخلوق میں سے دوسرا کوئی پہنچ ہی نہیں سکتا۔ جتنا ممکن تھا ذات باری کے قریب ہونا، اتنا حضور ﷺ قریب گئے، کوئی فاصلہ رہ نہ گیا۔ تو یہ سب کچھ حضور ﷺ کے دل اطہر نے قبول کیا۔ جو کچھ حضور ﷺ نے ظاہری آنکھ سے دیکھا اس پر بھی تم اعتراض کرتے ہو؟ جس کا آپ ﷺ نے مشاہدہ فرمایا (۱۲) اس پر تمہیں اعتراض ہے۔ جھگڑا کرتے ہو۔ دیکھی ہوئی چیزوں میں بھی، چشم دید چیز ہے۔ اللہ گواہ ہے کہ حضور ﷺ نے جو دیکھا حق دیکھا۔ جو سمجھا حق سمجھا۔ تم کہتے ہو، نہیں۔ آپ ایسے ہی کہہ رہے ہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ بھئی تم جاہل ہو۔ دیکھی ہوئی چیزوں پر اعتراض کرتے ہو۔ اُس زمانے میں کفار اعتراض کرتے تھے۔ آج ہم کس دور میں آ گئے ہیں کہ جو بندہ مسلمان ہونے کا دعوے دار ہے اسے بھی معراج پر اعتراض ہے۔ ہمارے مسلمان دانشور اور قومی راہنما قسم کے لوگ بھی کہتے ہیں جی یہ ایک خواب تھا۔ جو حضور ﷺ نے دیکھا جسم اطہر تو وہیں تھا۔ جسمانی طور پر حضور ﷺ تشریف نہیں لے گئے۔ خواب تو ہر بندہ دیکھ سکتا ہے۔ اگر حضور ﷺ اہل مکہ کو کہتے میں نے یہ خواب دیکھا ہے تو انہیں کیا اعتراض ہو سکتا تھا؟ اعتراض تو اس بات پر تھا کہ آپ جسم اطہر سمیت کیسے بیت المقدس چلے گئے؟ ہمیں مہینے لگتے ہیں۔ بڑا اچھا تیز رفتار، صحت مند، اونٹ ہو، بھگا بھگا کر لے جائیں تو مہینوں کے حساب کا سفر ہے۔ اور آپ بیت المقدس گئے بھی اور واپس بھی آ گئے اور پھر وہی رات کا لمحہ کوئی وقت نہیں لگا۔ یہ تو مشرکین کو بھی علم تھا کہ حضور ﷺ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ میں جسم اطہر سمیت بیت المقدس گیا۔ وجود اطہر سمیت آسمانوں پر گیا۔ عرش اولیٰ پر گیا۔ برزخ دیکھا، جنت کو دیکھا، دوزخ کا ملاحظہ فرمایا۔ لوگ کہتے تھے یہ آسمانوں کی بات تو ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ لیکن ہم زمینی فاصلے کو تو سمجھ سکتے ہیں پھر انہوں نے سوال کیا کہ اگر آپ بیت المقدس گئے ہیں تو ہم بھی بار ہا وہاں گئے ہیں۔ ہم نے وہ مسجد دیکھی ہے۔ اس کی کھڑکیاں، دروازے، اس کی دیواریں، اس کے ستون۔ ہم نے گنے ہوئے ہیں۔ آپ بتائیں اس کی کھڑکیاں کتنی تھیں؟ آپ یہ ارشاد فرمائیے اس میں دروازے کتنے تھے؟ کس سمت تھے؟ ستون کتنے ہیں؟ دیواریں کتنی ہیں؟ چھت کس قسم کی ہے؟ فرش کیسا ہے؟ اب ظاہر ہے حضور ﷺ معراج پر تشریف لے گئے۔ ایک پتھر جو انبیاء سے پہلے بھی منسوب تھا اور اس پتھر پر بعض انبیاء کو ذبح کیا گیا۔ شہید کیا گیا۔ خون کا داغ اب تک باقی ہے۔ اس پتھر میں ایک سوراخ ہے۔ جس کے ساتھ حضور ﷺ نے براق باندھا پھر مسجد میں تشریف لے گئے تمام۔ انبیاء روح مع الجسد وہاں تشریف لائے۔ یہ کسی کو غلط فہمی نہ رہے کہ صرف انبیاءؑ کی روحیں آ گئیں نہیں، سارے انبیاءؑ وجود عالی اور روح سمیت جس طرح دنیا میں زندہ انسان ہوتا ہے اس طرح وہاں تشریف لائے آپ نے دو رکعت نماز پڑھائی اور آسمانوں کو روانہ ہو گئے۔ حضور ﷺ کھڑکیاں، دروازے اور روشن دان تو نہیں گنتے رہے۔ لیکن مشرکین نے کہا کہ اگر آپ وہاں گئے ہیں تو آپ کو علم ہوگا تو حضور ﷺ کا ارشاد حدیث شریف میں ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس میرے سامنے کر دی۔ کفار پوچھتے جاتے، میں بیت المقدس دیکھ دیکھ کر بتا دیتا۔ کھڑکیاں کتنی ہیں؟ میں گن کر بتا دیتا، اتنی ہیں۔ ستون کتنے ہیں؟ میں بتا دیتا، اتنے ہیں۔ پھر انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ اگر آپ بیت المقدس گئے ہیں تو ہمارا ایک تجارتی قافلہ جو بیت المقدس گیا ہوا تھا۔ وہ راستے میں کہاں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں نے دیکھا ہے۔ فلاں جگہ پر تھے۔ ان کا ایک اونٹ گم ہو گیا تھا۔ اس کا یہ رنگ تھا۔ اسے تلاش کر رہے تھے۔ پھر وہ انہیں مل بھی گیا اور تین یا چار دنوں بعد فلاں وقت وہ یہاں پہنچ جائیں گے۔ کافر یہ بھی انتظار کرتے رہے اور عین اس وقت تک قافلہ پہنچ بھی گیا۔ ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ واقعی ہم اس منزل پر تھے اور ہمارا اونٹ گم ہو گیا تھا۔ ہم وہاں سارا قافلہ روک کر اونٹ تلاش کر رہے تھے۔ یہ سارے دلائل سننے کے بعد پھر انہوں نے کہہ دیا۔ ہم نہیں مانتے ہیں یہ کوئی جادو ہے۔

آج کلمہ پڑھنے والا، خود کو مسلمان کہلانے والا عالم اور دانشور ہونے کا دعویٰ کرنے والا کہتا ہے یہ خواب ہی تھا لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم یہ سب کچھ وجود اطہر، جسد اطہر، کامل نبی ﷺ کے ساتھ ہوا۔ نبی کون ہے؟ محمد الرسول اللہ ﷺ۔ حضور ﷺ نے جبرائیل امین کو ان کے اصل وجود میں دوسری بار دیکھا (۱۳) پہلی مرتبہ افق پر دیکھا تھا۔ جب حضرت جبرائیل امین نے زمین و آسمان کو بھر دیا تھا دوبارہ پھر اس اصلی وجود میں حضور ﷺ کی ملاقات ہوئی۔ کہاں ہوئی؟ (۱۴) اس بیری کے درخت کے پاس جو آسمانوں اور عرش اولیٰ کے درمیان حد فاصل ہے۔ جو انتہا پر ہے۔ جہاں آسمانوں کی حد ختم ہو جاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہاں ایک بیری ہے جہاں آسمانوں کی حد ختم ہو جاتی ہے اور آگے عرش الٰہی کے معاملات شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بیری کا ایک ایک پتہ اتنا بڑا ہے کہ ہر پتے پر کسی نہ کسی فرشتے کا دفتر لگا ہوا ہے۔ وہ اس لئے بھی اہم ہے کہ احکام الٰہی عالم بالا سے، اس بیری پر، ان دفاتر میں نازل ہوتے ہیں اور وہاں سے فرشتوں کو تقسیم ہوتے ہیں تو نظام عالم اس طرح چلایا جاتا ہے۔ سارے اعمال جو زمین سے جاتے ہیں اسی سدرۃ المنتہیٰ پر جو بیری ہے وہاں پہنچتے ہیں اور فرشتے وہاں سے وصول کر کے بارگاہ الٰہی میں پیش کرتے ہیں۔ فرمایا جب حضور ﷺ سدرۃ المنتہیٰ پہنچے تو وہ بھی اتنی وسیع جگہ ہے کہ زمین و آسمان کی خلاء سے بڑی ہے وہاں بھی جبرائیل امین کو ان کی اصلی حالت میں حضور ﷺ نے ملاحظہ فرمایا (۱۶) جب حضور ﷺ وہاں پہنچے تو تجلیات ذاتی مترشح ہوئیں۔ یہ آپ ﷺ کا مقام ''عبدیت'' تھا کہ وہاں حضور ﷺ کا استقبال فرمایا گیا۔ اللہ تو ہر جگہ، ہر وقت موجود ہے۔ لیکن قرب الٰہی کے مدارج ہیں۔ تو بھئی جب کوئی بہت پیارا مہمان آتا ہے تو صاحب خانہ بادشاہ بھی ہو تو کم از کم دروازے پر آ کر اس کا استقبال کرتا ہے تو فرمایا جب آپ ﷺ عالم افلاک کی انتہا پر پہنچے (۱۶) تو تجلیات ذات باری نے، جمال باری نے سدرۃ المنتہیٰ کو ڈھانپ لیا۔ گویا حضور ﷺ کا اللہ کریم استقبال فرما رہے ہیں۔ آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ مہمان کو میزبان خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔ اس کی کیفیات، اللہ جانے، اللہ کا رسول ﷺ جانے۔ ہماری سمجھ سے باہر، قوت گویائی سے بالاتر، الفاظ سے بہت بڑی ہیں، نہ کوئی سمجھ سکتا ہے، نہ کوئی جان سکتا ہے۔ جس نے دیکھا، وہ جانے۔ جس نے دکھایا، وہ جانے۔ (۱۶) جب اس بیری کو ان تجلیات نے ڈھانپ لیا۔ یہ تجلیات کیا تھی؟ فرمایا تم نہیں جان سکتے۔ بس یا اللہ کیسی تجلیات تھیں؟ تیری ذات تھی، تیری صفات تھیں، تو خود جلوہ گر تھا، تیرے انوارات تھے۔ فرمایا یہ باتیں تمہارے سمجھنے کی نہیں ہیں۔ اپنی حد میں رہو۔ یہ سمجھنا میرا کام ہے یا میں نے جس کو اس عزت سے نوازا ہے۔ اس نے سمجھا ہوگا۔ تم یہ سن لو کہ وہاں تجلیات باری چھا گئی اور (۱۷) جب وہ تجلیات چھا گئیں تو حضور ﷺ کی نگاہ مبارک نہ تو اس سے ہٹی۔ ہوتا ہے نا کہ روشنی ہو گئی، آنکھیں بند ہو گئیں یا اتنی روشنی تھی کہ آنکھیں چندھیا جائیں۔ آنکھیں چندھائی نہیں، حضور ﷺ نے دیکھا بچشم وجود ملاحظہ فرمایا (۱۷) نہ آپ کی نگاہ اطہر حد سے بڑھی۔ ہم کسی چیز کو دیکھتے ہیں۔ خوش ہوتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں اس کے پیچھے کیا ہے؟ اس کا سبب کیا ہے؟ یہ کیوں ہے؟ فرمایا نہیں میں نے اپنا جمال جہاں آرا دکھایا۔ میرے محبوب ﷺ نے دیکھا۔ نہ وہ گھبرائے، نہ انہیں کوئی جستجو ہوئی، نہ ان کی نگاہ ہٹی، نہ حد سے بڑھی۔ اے جاہلو! تم ان پر اعتراض کرتے ہو؟ اس ہستی پہ تمہیں شکوک ہیں؟ اور ان کے ارشادات میں تم شبہے نکالتے ہو (۱۸) انہوں نے اپنے بہت عظمت والے پروردگار کے بے شمار عجائبات دیکھے۔ آپ ﷺ نے جو ارشاد فرما دیے۔ وہ تو چند باتیں تھیں۔ جو ہماری سمجھ میں بھی آ گئیں۔ نمازیں فرض ہو گئیں، ہماری سمجھ میں آ گئیں۔ اب نمازیں کیسے فرض ہوئیں؟ کلام میں لذت کلام کیا تھی؟ حضور ﷺ جب اللہ سے کلام فرما رہے تھے نظر کیا آ رہا تھا؟ تجلیات نظر آ رہی تھیں، یا ذات باری نظر آ رہی تھی۔ کلام کیسے ہو رہا تھا؟ یہ تمہارے سمجھنے کی باتیں نہیں ہیں تمہارے سمجھنے کی یہ بات ہے کہ وہاں پانچ نمازوں کا تحفہ ملا۔ اللہ نے فرمایا آپ ﷺ کی امت پر پچاس نمازیں رات دن میں فرض ہیں قبول کر کے آپ ﷺ نے واپسی کا ارادہ کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ واپس جائیے اللہ کریم سے عرض کیجئے کہ کچھ کم کر دیں۔ میری امت پر دو نمازیں فرض تھیں وہ انہیں پڑھنی مشکل ہو گئی تھیں۔ لوگ چھوڑ گئے تھے۔ آپ ﷺ واپس تشریف لے گئے۔ دس کم ہو گئیں، چالیس رہ گئیں۔ واپسی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر عرض کی۔ حضور ﷺ واپس جائیے پھر گئے، تیس رہ گئیں۔ پھر گئے، بیس رہ گئیں۔ پھر گئے، دس رہ گئیں۔ پھر گئے، پانچ رہ گئیں۔ جب پانچ رہ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اپنی امت سے کہو روزانہ پانچ نمازیں پڑھے، میں انہیں پچاس کا درجہ دوں گا۔ جو نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ ثواب ان کا ملے گا۔ جو رعایت کر کے پانچ کر دی گئی ہیں، پڑھیں پانچ، درجات پچاس کے دوں گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ واپس جائیے پانچ نمازیں زیادہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اب مجھے شرم آتی ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ میں پانچ نمازوں کا اجر پچاس کے برابر دوں گا۔ اب مجھے اللہ تعالیٰ سے حیا آتی ہے۔ میں واپس نہیں جاتا۔ جو نمازیں ہم پر بوجھ ہیں نا۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے کہ ہر وہ بندہ جو حضور ﷺ کا دامن تھامے۔ وہ پانچ بار لازمی مجھ سے ملاقات کرے، اپنے حالات بیان کرے، اپنی ضرورتیں بیان کرے، اپنی حاجتیں بیان کرے۔ بندے نے لینے کے لیے آنا ہے۔ بارگاہ الٰہی نے اسے دینا ہے، یہ اعزاز ہے مومن کا۔ کہ دن میں پانچ مرتبہ ذاتی طور پر جا کر کہے یا اللہ مجھے یہ مصیبت ہے، یہ دکھ ہے، یہ چاہیے، یہ نہیں چاہیے۔ وہاں مانگتے ہیں نا کچھ دیتے تو نہیں ہیں، تو پانچ دفعہ اعزاز ہے مومن کا کہ اللہ نے اسے کہا کہ اگر میری ملاقات کو نہیں آؤ گے تو میں ناراض ہو جاؤں گا۔ کمال ہے ہمارا دعویٰ ایمان بھی ہے، ہم ملاقات کے لیے حاضر بھی نہیں ہوتے، کہتے ہیں اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے تو ہوتا رہے۔ یہ کون سا اسلام ہے؟ کون سی مسلمانی ہے یہ؟ اپنے پروردگار کے حضور ﷺ نے بڑے عجائبات دیکھے (۱۸) تمہیں تمہاری عقل کے مطابق بتایا کہ برزخ میں یہ ہو رہا تھا، جنت میں یہ ہو رہا تھا۔ جنت میں یہ نعمتیں تھیں۔ جو کچھ حضور ﷺ نے دیکھا، وہ تمہاری عقل نہیں سما سکتی۔ بہت بڑی بات تھی۔ میرے محبوب نے تو جمال باری بھی دیکھا (۱۹) یہاں ایک اور سوال رہ جاتا ہے۔ ایک طبقہ علماء کا فرماتا ہے کہ یہاں اللہ سے جو ملاقات تھی۔ اس میں حضور ﷺ نے ذات باری کو بھی دیکھا۔ ایک طبقہ علماء کا فرماتا ہے کہ نہیں، اللہ نور ہے۔ اس زندگی میں اللہ کو دیکھنا ممکن نہیں۔ آخرت میں، قیامت میں سارے مومن دیکھیں گے۔ جو طبقہ اعتدال پر ہے۔ جسے میں ٹھیک سمجھتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ حضور ﷺ جہاں تشریف لے گئے تھے وہاں یہ عالم نہیں تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو آرزو کی تھی (الاعراف:۱۴۳) وہ زمین پر کھڑے تھے۔ عالم یہ تھا۔ وجود یہیں تھا۔ حضور ﷺ نے عالم بالا جا کر کلام الٰہی حاصل کیا۔ آسمانوں سے آگے کی بات تھی۔ وجود اطہر بھی وہیں پہنچ گیا تھا۔ روح اطہر بھی۔ اگر وہاں حضور ﷺ نے جمال باری دیکھا تو اس عالم کے احکام کا اطلاق وہاں نہیں ہوتا۔ دیکھا یا نہیں، اس کا تعین نہیں ہو سکتا۔ اللہ جانے، اللہ کا رسول ﷺ جانے۔ لیکن اگر دیدار باری ہوا تو اس میں یہ قانون لاگو نہیں ہوتا۔ یہ اس دنیا پر لاگو ہوتا ہے۔ جمال باری کی کوئی ایک حد نہیں ہے۔ قیامت کو ہر مومن کو اپنی اپنی بصارت کے مطابق اللہ کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضور ﷺ ان عالمین سے اوپر اٹھ گئے تھے۔ میرے بھائی اگر وہاں دیکھا تو آپ کو کیا اعتراض ہے؟ یہ بحث ہماری عقل سے باہر ہے لیکن اگر دیدار باری ہو تو اس میں کوئی رکاوٹ، کوئی ممانعت نہیں ہے۔ یہاں کے احکام۔ اس آسمان سے نیچے کے احکام، بالائے آسمان نافذ نہیں ہوتے۔ وہاں کے اپنے احکام ہیں۔ حضور ﷺ نے جمال باری دیکھا اللہ کریم کی باتیں سنیں اور اللہ کریم سے ملاقات بھی ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆

شجرکاری۔صدقہ جاریہ

مہمان کالم

محمد صابر خان

اللہ رب العزت نے اپنی اس کائنات کی ہر نعمت کو اپنی اس لاڈلی مخلوق انسان کے فائدے کیلئے پیدا فرمایا۔۔۔ اور پوری کائنات کو انسان کیلئے مسخر فرمایا۔ اس جہان رنگ وبو کے خالق نے اپنے بندے کیلئے ہر وہ نعمتیں انتہائی عام اور سستی کر دی ہیں جو اس کی زندگی کیلئے انتہائی ضروری ہیں مثال کے طور پر سانس لینے کیلئے ہوا اور پینے کیلئے پانی۔ انسان کو احساس ہی نہیں ہوتا کہ رب کی یہ نعمتیں اس کی خدمت کیلئے ہمہ وقت اس کے اردگرد موجود رہتی ہیں۔۔۔ فرض کریں اگر ہمیں ان بیش بہا نعائم کا بل بھرنا پڑے تو۔۔۔ ذرا سوچیں کیسا لگے۔۔۔ لیکن ہمیں بسا اوقات ان نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق بھی نہیں ہوتی۔۔۔ حالانکہ رب تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جب تم میری نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو میں نعمتیں بڑھا دوں گا۔۔۔ ہوا اور پانی وہ نعائم فطرت ہیں جو ہماری کسی محنت کے بنا ہماری خدمت کیلئے ہمہ وقت ہمارے اردگرد موجود رہتی ہیں تاوقتیکہ انسان فطرت کے ساتھ بے جا چھیڑ خانی نہ بدقسمتی سے ہم نے نظام قدرت کے ساتھ بیجا چھیڑ چھاڑ کر کے اپنے لئے بیشمار مسائل پیدا کئے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا ایشو اس وقت موسموں کے غیر معمولی تغیرات ہیں۔۔۔ ایک وقت تھا جب انسان غم روزگار کی کلفتوں سے اکتا کر کچھ پرسکون لمحوں کی تلاش میں پہاڑوں کا رخ کرتا تھا۔۔۔ جہاں سبزہ اور تازہ پانی کے جھرنوں کی جلترنگ کے ساتھ ساتھ اسے سربفلک درختوں کا ساتھ میسر آتا تو وہ اپنے آپ کو کس اور دنیا کا باسی تصور کرتا۔۔۔ جسم کے ساتھ ساتھ روح میں بھی ایک طراوت گھل جایا کرتی۔ انسان اپنی ضرورت کے مطابق گھر بنانے کیلئے درخت کاٹتا بھی تھا۔۔۔ ساتھ لگا بھی دیتا تھا لیکن پھر یوں ہوا کے موسموں کے ان نگہبانوں کی بے محابا کٹائی شروع ہو گئی۔۔۔ درختوں کی کٹائی اور فروخت کو جب صنعت کا درجہ حاصل ہو گیا تو۔۔۔ پہاڑوں کے سر گنجے ہونے شروع ہوئے۔۔۔ نتیجے میں پہاڑوں پر ہونے والی بارش کے پانی کو جب جذب ہونے کیلئے درختوں کی جڑیں نہ ملیں تو تیز بہاؤ کے ریلوں نے نشیب کی زرخیز زمینوں کا کٹاؤ شروع کر دیا۔۔۔ یوں درختوں کی کٹائی کے مذموم عمل کا انسانیت کو دوہرا نقصان ہوا۔۔۔ ادھر شہر پھیلنا شروع ہوئے تو رہائشی کالونیوں کے ٹھیکے داروں نے شہری علاقوں کے اردگرد لگے دلکش آرائشی اور قیمتی پھلدار اشجار کا قتل عام شروع کر دیا۔۔۔ جو تا حال جاری ہے۔۔۔ گزشتہ سال ملتان میں ایک مشہور رہائشی سوسائٹی نے میلوں پر پھیلے ہوئے ہزاروں آموں کے درختوں کے باغات کاٹ کر وہاں کنکریٹ کے جنگل کھڑے کر دیے۔ زرعی زمینوں کو رہائشی کالونیوں میں اور سرسبز قطعات کو کنکریٹ کے جنگلات میں تبدیل کر کے نہ جانے آنے والی نسلوں کو ہم ورثے میں کیا دینے جا رہے ہیں۔ مجھے اس صورتحال میں شاعر فطرت جناب مجید امجد بہت یاد آ رہے ہیں۔۔۔ بیس برس سے کھڑے تھے جو اس گاتی نہر کے جھومتے کھیتوں کی سرحد پر بانکے پہرے گھنے سہانے چھاؤں چھڑکتے بور لدے چھتنار۔۔۔ بیس ہزار میں بک گئے سارے ہرے بھرے جن کی سانس کا ہر جھونکا تھا ایک عجیب طلسم قاتل تیشے چیر گئے ان ساونتوں کے گری دھڑام سے گھائل پیڑوں کی نیلی کٹتے ہیکل جھڑتے پنجر چھٹتے برگ وتپتی دھوپ کے زرد کفن میں لاشوں کے آج کھڑا میں سوچتا ہوں اس گاتی نہر کے اس مقتل میں صرف اک میری سوچ لہکتی ڈال۔۔۔ مجھ پر بھی اب کاری ضرب اک اے آدم کی اب بھی وقت ہے کہ ہم قدرت کی طرف سے عطا کردہ ان آکسیجن کی فیکٹریوں کی حفاظت کریں۔۔۔ قدرت نے ہمیں چار موسموں سے نوازا ہے۔۔۔ سال میں دو بار بہترین برسات ہوتی ہے۔۔۔ جس کے دوران ہم جی بھر کر شجر کاری کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔ پھلدار درخت پیدا کر کے ہم اپنی ڈگمگاتی معیشت کو سہارا دے سکتے صرف اعلانات اور حکومتی کاغذی منصوبوں سے کام چلنے والا نہیں۔۔۔ ایک ارب دور کی بات ہے اگر بیس کروڑ سالانہ کے حساب سے بھی درخت لگتے رہتے تو آج ہم اپنی معیشت کی زبوں حالی کا رونا نہ رو رہے ہوتے۔۔۔ جنگلات کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہم برسوں سے اپنی ہی ریڑھ کی ہڈی پر ضربیں لگا رہے ہیں۔۔۔۔۔ ہمیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر قتل ہوتا شجر ہماری آنے والی نسلوں کو خوفناک موت کے منہ میں دھکیل رہا ہے جس کا آج ہمیں احساس ایندھن کیلئے اب کے جو کٹ کے گرا چڑیوں کو ل ہت پیارا تھا اس بوڑھے شجر سیآئیے عہد کریں کہ اس موسم میں ہم اپنے حصے کا شجر ضرور لگائیں گے۔ ہر فرد اپنے خاندان کے تمام افراد کے نام کا ایک درخت ضرور لگائے تو بائیس تیئس کروڑ درخت ایک سیزن میں ہو جائیں یوں ہم پرندوں کو ان کے گھونسلے اور جانوروں کو ان کے مسکن واپس کر کے اپنی آمدہ نسلوں کیلئے پرسکون بستیاں فراہم کرنے کا فرض ادا کرنے کے قابل اللہ پاک ہمیں اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں کہ پھول بانٹنے والوں کے ہاتھ ہمیشہ معطر رہتے ہیں۔

عالم اسلام کے عظیم مذہبی سکالر جاوید احمد غامدی

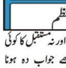

صدائے ماحل

راجہ شہزاد معظم

صاحبو! دکھ اس بات کا ہے کہ ہمارے وطن عزیز میں جہاں کہیں بھی علم وفہم کی تنگ ودکی گئی اسے یا تو جبر سے دبا دیا گیا یا پھر اس پر سنسر کی پابندیاں لگا دی گئیں۔ میں گزشتہ پندرہ دنوں سے مسلسل سے استاذ محترم جاوید احمد غامدی پر تحریر کر رہا ہوں اور اسے روزانہ پبلش کروانے کے لئے بھیجتا بھی ہوں لیکن اجارہ داری کے خوف کی وجہ سے کوئی اس تحریر کو شائع کرنے کی جرات نہیں کر رہا۔ حالانکہ اس میں ایک بات بھی controversial نہیں ہے۔ محترم جاوید احمد غامدی عالم اسلام کے مجدد ہیں اور وہ کسی بی فرقے یا فرد کے خلاف کبھی بھی ہرزہ سرائی نہیں کرتے۔ لیکن نجانے وہ کون سا ڈر ہے، خوف ہے جس کی وجہ سے ان کی بے لاگ اور صحیح صحیح گفتگو اور حتیٰ کہ ان کا تعارف بھی برصغیر پاک وہند میں کروانا جرم سمجھا جاتا ہے۔ جاوید احمد غامدی اسلام کا گہرا فہم رکھتے ہیں اور تدبر اور حکمت سے اسلامی تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے میں مصروف کار ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ شاید میرا یہ سولہواں کالم بھی کسی اخبار کی زینت نہ بنے لیکن غامدی صاحب نے جو کام اسلام پر کیا ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ وہ بلاشبہ اس وقت عالم اسلام کے سب سے بڑے مفکر ہیں۔ قارئین محترم! اپنی زندگی کے چالیس سال تک میں مذہب کو سمجھنے کی جستجو کرتا رہا لیکن بقول مولانا حضرات اور مذہبی راہنماؤں کے خیال کے مطابق مذہب سمجھنا ہر ایک انسان کی بس کی بات نہیں۔ ستم تو یہ کہ جب بھی کبھی کسی عالم کے پاس مذہبی اشکال دور کرنے کے لئے جاتا تو وہ یہ کہہ کر زبان پر مہر ثبت کر دیتے کہ اگر تم مجدد ہو تو اجتہاد کرو اور اگر عام مسلمان ہو تو وہی کرو جو ہم تمہیں بتا رہے ہیں۔ لیکن اپنی جستجو اور طلب کی وجہ سے میں کبھی بریلوی بنا، کبھی دیوبندی بنا، کبھی اہلحدیث بنا، کبھی شیعہ بنا۔۔۔ لیکن بدقسمتی سے کبھی بھی گزشتہ چالیس سال میں میں مسلمان نہ بن سکا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ہمارے فاضل علمائے کرام کی انتہاء پسندانہ سوچ تھی۔ میں بار بار یہ سوچنے پر مجبور رہا کہ میں نے مرنا ہے اور میں نے ہی خدا کے سامنے دنیا میں کیے گئے اعمال کا جواب بھی دینا ہے۔ اگر میں اپنے علم اور عمل کی بنیاد پر اللہ کے حضور پہنچ کر کامیاب ہو گیا تو مجھے ابدی جنت ملے گی اور اگر خدانخواستہ میں ناکام ہو گیا تو جہنم میرا ٹھکانہ بن جائے گا۔ قارئین! موت اٹل حقیقت ہے۔ اور موت کے بعد کی زندگی ابدی ہے اور اگر میں جنت کا حقدار ٹھہرا تو نہ مجھے ماضی کا کوئی پچھتاوا ہوگا اور نہ مستقبل کا کوئی غم۔ مجھے مرنا ہے اور مجھے جواب دہ ہونا ہے۔ میری جگہ میری قبر میں کوئی مولوی صاحب، کوئی حافظ صاحب، کوئی شیخ الحدیث یا کوئی ولی اللہ خدا کے سامنے جواب نہیں دیں گے۔ یہ میں نے ہی اپنا حساب کتاب دینا ہے۔ اور وہ حساب بھی اتنا عدل وانصاف پر مبنی ہو گا کہ۔۔۔ ومثقال ذرۃ خیراً یراہ ومثقال ذرۃ شراً یراہ۔۔۔ کے اصول پر ہوگا۔ وہاں کوئی چوہدری صاحب، راجہ صاحب، ملک صاحب، سردار صاحب، نواب صاحب اور خواجہ صاحب کی یہ مجال نہ ہوگی کہ وہ رب کائنات کے سامنے کوئی عذر پیش کر سکیں۔ وہاں ہاتھ، پاؤں، اور جسم کے سارے اعضاء گواہی دیں گے اور زبان پر مہر لگا دی جائے گی۔ اس ساری صورت حال میں مجھے صرف میرے اعمال بچا پائیں گے، معذرت کے ساتھ نہ کوئی مولوی صاحب، نہ حافظ صاحب، نہ قاری صاحب اور نہ کوئی بڑے سے بڑا شیخ الحدیث میری سفارش اور نجات کا ذریعہ بن پائے گا۔ اب آپ فیصلہ کریں کہ مجھے اپنی ابدی زندگی میں کامیابی کے لئے واعظوں، قاریوں، مولویوں اور بڑے سے بڑے علمائے کرام میری نجات کا ذریعہ کیسے بن سکتے ہیں۔ اسی سوال نے میری زندگی کو مذہب کی حقیقت سمجھنے پر مجبور کر دیا اور آج اللہ کے فضل وکرم سے مولانا حمید الدین فراہی، مولانا امین احسن اصلاحی اور استاذ محترم جاوید احمد غامدی کی مدد سے مجھے مذہب کی کچھ نہ کچھ شد بد حاصل ہو چکی ہے۔ قارئین! اگر ہم پوری دنیا میں تلاش کریں تو ہمیں یا تو بریلویوں کی مساجد ملیں گی، یا دیوبندیوں کی، یا اہلحدیث کی لیکن بدقسمتی سے ساری دنیا میں ہمیں اللہ کی کوئی مسجد ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی۔ یہ ہمارا بہت بڑا المیہ ہے۔ اور اسی فرقہ پرستی اور مذہبی تعصب کو ختم کرنے کے لئے استاذ محترم جاوید احمد غامدی نے ملکی سطح پر بھی اور بیرونی ممالک میں بھی جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں اور نہ ہی وہ چھپی ہوئی ہیں بلکہ ان کے سارے افکار جو انہوں نے اسلام کی ری کنسٹرکشن کے لئے کیے ہیں وہ کتابی شکل میں بھی موجود ہیں اور ان کے تفصیلی لیکچرز کی صورت میں بھی محفوظ ہیں۔ غامدی صاحب کی پیدائش 18 اپریل 1951ء کو ساہیوال کے ایک گاؤں جیون شاہ میں ہوئی۔ ان کا آبائی گاؤں سیالکوٹ کا ایک قصبہ ہے اور پیشے کے اعتبار سے زمیندار ہیں۔ ابتدائی تعلیم پاک پتن سے حاصل کی۔ اسلامیہ ہائی سکول پاک پتن سے میٹرک کا امتحان پاس کیا، اور گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے اور آنرز کا امتحان پاس کیا۔ عربی اور فارسی کی تعلیم ضلع ساہیوال کے ایک عالم مولوی نور احمد صاحب سے حاصل کی۔ دینی علوم قدیم طریقے سے مختلف اساتذہ کرام سے حاصل کئے۔ قرآن وحدیث کا علم مشہور مدرسہ فراہی کے جید عالم مولانا امین احسن اصلاحی سے کم وبیش 25 برس تک حاصل کرتے رہے۔ غامدی صاحب کے دادا کو گاؤں کے لوگ مصلح اور عظیم صوفی سمجھتے تھے۔ اسی لفظ مصلح کو جاوید احمد غامدی نے عربی سے ماخذ کر کے غامدی کو اپنے نام کا حصہ بنا لیا۔ جاوید احمد غامدی المورد، اشراق، ماہنامہ رینی ساں اور قرآن شریف کی جدید تفسیر البیان کے مصنف ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی مذہب پر جامع کتاب المیزان ہے جو کئی زبانوں میں ترجمہ کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ برہان، مقامات، خیال وخامہ اور مجموعہ کلام ان کی اعلیٰ درجے کی مذہبی تصانیف ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے حدیث پر مفصل کام کیا ہے اور مستند حدیثوں کو تحقیق کے بعد کتابی شکل میں لانے کے لئے کوشاں ہیں۔ جاوید احمد غامدی کا سب سے بڑا کارنامہ قرآن پاک کا قریش کی لغت کے مطابق آسان فہم ترجمہ کرنا ہے۔ اشراق اردو زبان میں غامدی صاحب کے افکار کا نچوڑ ہے۔ اس کا آغاز انہوں نے 1985ء میں کیا۔ پھر اسے باقاعدہ declaration مل گیا۔ تب سے یہ رسالہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں قرآنیات، دین و دانش، معارف نبوی، نقد ونظر، نقطہ نظر اور کرنٹ افیئرز کے علاوہ تبصرہ کتب پر بحث کی گئی ہے۔ رینی ساں غامدی صاحب کا انگریزی مجلّہ ہے، اس میں انہوں نے قرآن کی تفہیم بڑے واضح انداز سے کی ہے۔ اس کا آغاز انہوں نے 1991ء میں کیا۔ استاذ محترم جاوید احمد غامدی کے عقائد اگرچہ پرانے ملاؤں کو ایک نظر نہیں بھاتے۔ لیکن اگر فکر و دانش سے ان عقائد پر غور کیا جائے تو یہ اسلام کی سادہ ترین اور آسان تفہیم ہے۔ ان کے عقائد عین اسلامی اور logical بنیادوں پر مبنی ہیں۔ کم از کم مجھ جیسا عام مسلمان ان کے عقائد کی وجہ سے ہی سچا مسلمان، عبادات کو اسلام کا لازمی جزو اور محمد عربی ﷺ کو اللہ کا آخری اور حتمی حجت مانتے ہوئے مذہبی افکار پر عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ قارئین محترم! جاوید احمد غامدی کو اکثر علمائے کرام منکر حدیث کہتے ہیں۔ اکثر علمائے کرام انہیں مرتد اور کفریہ عقائد کے مرتکب گردانتے ہیں۔ لیکن اس بات میں محض بغض معاویہ کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ اگر نعوذ باللہ جاوید احمد غامدی منکر حدیث ہوتے تو کیا وہ اپنی بنیادی کتاب جو انہوں نے اسلام پر تحریر کی ہے اس میں بارہ ہزار سے زائد احادیث quote کی ہیں۔ میری ناقص رائے کے مطابق چونکہ میں ایک مذہبی سکالر نہیں اس لئے اگر موجودہ دور کے سب سے بڑے عالم دین کا نام لیا جائے تو وہ صرف جاوید احمد غامدی ہی ہیں۔ ان کے خیال کے مطابق حضرت محمد ﷺ امام الانبیاء ہیں۔ ان کے بعد جو بھی مذہبی راہنما آئے ان پر نہ تو وحی اترتی تھی اور نہ خدا کی طرف سے کوئی ڈائریکٹ پیغام موصول ہوتا تھا۔ وہ سب یقیناً جلیل القدر شخصیات تھے۔ لیکن ان کی حیثیت محض ایک عام انسانوں کی طرح تھی۔ ہمارے علمائے کرام اور فراہی مکتبہ فکر کے درمیان سب سے بڑا اختلاف یہ ہے کہ آئمہ اربعہ کی حیثیت عام انسانوں جیسی نہیں، بلکہ وہ افضل ترین انسان تھے۔ جب کہ مکتب فراہی کے نزدیک امام (جاری ہے۔۔۔۔۔۔)

''آدھا تیتر آدھا بٹیر'' پالیسی سے آزاد کشمیر کو لاحق خطرات

آوازِ کشمیر

اطہر مسعود وانی

0333-5176429

atharwani@gmail.com

آزاد کشمیر کا قیام تحریک آزادی کشمیر کے تناظر میں تمام ریاست جموں وکشمیر کی نمائندہ حکومت کے طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔ UNCIP کے قرار دادوں کے مطابق بھارت زیر قبضہ جموں وکشمیر کو بھارت اور آزاد کشمیر وگلگت بلتستان کو پاکستان کے زیر انتظام خطہ قرار دیا گیا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی نگرانی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر میں جنگ بندی سے متعلق اتفاق ہوتے ہی پاکستان نے آزاد کشمیر کی حکومت کے ساتھ معاہدہ کراچی کے ذریعے گلگت بلتستان کے انتظام کے علاوہ آزاد کشمیر کا دفاع، خارجہ پالیس، کرنسی، مواصلات اور مسئلہ کشمیر بھی اپنے دائرہ اختیار میں لے لیا اور آزاد کشمیر کا وجود مقامی انتظامیہ کے طور پر طے کیا گیا۔ طویل عرصہ آزاد کشمیر حکومت پاکستان کی وزارت امور کشمیر کے ذریعے قائم اور کنٹرول کی جاتی رہی 1974 میں پاکستان اور بھارت کے درمیان طے پائے شملہ سمجھوتے کے تناظر میں، پاکستان کی وفاقی حکومت کی طرف سے آزاد کشمیر کے لئے ایک آئین تشکیل دیا گیا جسے آزاد کشمیر کی اسمبلی سے منظور کرایا گیا۔ اس عبوری ایکٹ کے تحت آزاد کشمیر میں صدارتی طرز حکومت ختم کر کے پارلیمانی نظام قائم کیا گیا۔ آزاد کشمیر حکومت کی مقامی انتظامی حیثیت کے باوجود آزاد کشمیر میں صدر، وزیر اعظم، قانون ساز اسمبلی، ہائیکورٹ، سپریم کورٹ کے علاوہ اپنا سرکاری پرچم بھی قائم رکھا گیا۔ آزاد کشمیر کے آئین میں درج دفعہ 56 کے تحت پاکستان حکومت مخصوص وجوہات کی بنیاد پر آزاد کشمیر حکومت کو ختم، تبدیل کر سکتی ہے۔ آزاد کشمیر کے لئے پاکستان کی طرف سے بنا کر دیئے گئے آئین کی حیثیت بھی یہ ہے کہ اسے وزیر اعظم پاکستان کے ایک حکم نامے کے ذریعے منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ یوں آزاد کشمیر حکومت کی ہیئت کو دیکھیں تو یہ تحریک آزادی کشمیر کے تناظر میں ایک آزاد حکومت معلوم ہوتی ہے لیکن اگر بغور جائزہ لینے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ آزاد کشمیر کی مقامی انتظامیہ کے طور پر بھی کئی اہم امور کے حوالے سے آزاد کشمیر حکومت پاکستان کی وفاقی حکومت کی مرہون منت، تابع اگر آزاد کشمیر حکومت کے کردار سے کشمیر کاز کو نکال دیا جائے تو آزاد کشمیر میں ایک آزاد ریاست کی طرح کے انتظامی ڈھانچے کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ کشمیر کاز سے متعلق آزاد کشمیر حکومت کا کسی بھی قسم کا کوئی کردار نہ ہونے سے مقامی انتظامی امور کے حوالے سے محدود اختیارات کے حامل سرکاری ڈھانچے کو آزاد ریاست کی طرح کا سیاسی سٹیٹس محض علامتی طور پر ہی سامنے آتا ہے جس کی سوائے مقامی سطح پہ مفادات کے حصول کے اور کوئی اہمیت وافادیت نہیں ہے۔ یوں آزاد کشمیر میں متضاد کردار کے حامل سیاسی سیٹ اپ کو دیکھتے ہوئے بلاشبہ اسے آدھا تیتر، آدھا بٹیر کی صورتحال سے تعبیر کیا جا سکتا ہے جو سٹیٹس پاکستان کی وفاقی حکومت نے آزاد کشمیر کے خطے کے لوگوں کو کشمیر کاز سے لاتعلق ہونے کے عوض دے رکھا ہے کہ ان محدود حدود میں کھاؤ پیئو اور موجیں کرو۔ 13,297 مربع کلومیٹر 5,134 مربع میل اور تقریباً 40 لاکھ آبادی والے آزاد کشمیر کے خطے کے کردار کو ہوا میں معلق رکھتے ہوئے ماضی کی طرح معاملات چلانے کا طریقہ کار اب ناپسندیدہ اور غیر مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ یا تو کشمیر کاز کے حوالے سے آزاد کشمیر حکومت کے کردار کا تعین کیا جائے یا پھر اس خطے کے لئے مقامی حیثیت کے مطابق ہی اس کے سیاسی سیٹ اپ کا تعین کیا جائے۔ اب مزید ایسا نہیں کیا جا سکتا کہ دیکھنے کو آزاد کشمیر کا سیاسی، سرکاری سیٹ اپ کشمیر کاز کے حوالے سے معلوم ہو اور عملی طور پر اس کا کشمیر کاز سے سوائے اخباری بیانات اور اسمبلی کی کھوکھلی قرار دادوں کے کوئی تعلق، کردار نہ ہو۔ سیاسی، سرکاری سیٹ اپ ایک آزاد ریاست کا انجوائے ہو اور عملی طور پر مقامی مفادات وامور میں بلدیاتی سطح کی حیثیت ہو۔ خطے کو کسی ایک طرف کے بجائے ہوا میں معلق رکھتے ہوئے کئی دوسری خرابیوں کے علاوہ آزاد کشمیر کو جغرافیائی طور پر بھی کئی سنگین خطرات لاحق ہو چلے ہیں۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ یا تو اس خطے کی حکومت کے اختیار کا تعین کشمیر کاز کی روشنی میں کیا جائے یا پھر اس خطے کو اس کی آبادی اور رقبے کے مطابق مقام دیا جائے۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔۔۔۔ (ادارہ)

بقیہ 1

کہ گذشتہ سال عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں موجودہ قیمتوں سے نہایت زیادہ تھی لیکن اس کے باوجود پٹرول 140 روپے لیٹر تھا لیکن اس وقت عالمی مارکیٹ فی بیرل قیمت کم ہونے کے باوجود حکومت پاکستان عوام کو ریلیف دینے کے بجائے کئی فیصد اضافہ کر کے پٹرول کو 272 لیٹر تک پہنچا دیا گیا ہے جو غریب عوام کیساتھ نا انصافی وزیادتی ہے، غریب عوام دو وقت کی روٹی کو ترس گئے ہیں، گذشتہ سال کی نسبت اس سال مہنگائی کے تناسب میں بھی کئی گناہ اضافہ ہوا ہے جو موجودہ حکومت کی نااہلی اور غلط حکمت عملی کا نتیجہ ہے، غریب عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومتوں کی ذمہ داری ہوا کرتی ہیں لیکن بدقسمتی سے موجودہ حکومت اس سے قاصر ہے اور اشیا خوردونوش، ایل پی جی، پٹرولیم مصنوعات میں کئی گناہ اضافہ کر کے غریب عوام کیساتھ ظلم وزیادتی کر رہی ہے جیسے عوام کسی صورت قبول نہیں کریں گئے۔

بقیہ 2

رسول نقشبندی، مولانا ہدایت اللہ، مولانا تصدق حسین، مفتی محمد اصغر کشمیری، مولانا الطاف حسین لون سمیت دیگر سینئر اکابرین کی مبارکباد۔ تفصیلات کے مطابق مرکزی سیرت مصطفیٰ کمیٹی کی جنرل کونسل کا اجلاس جامع مسجد حسنین کریمینؓ دومیل سیداں میں منعقد ہوا۔ جس کی قیادت سپریم کونسل کے قائدین نے کی۔ اجلاس میں اہلسنت والجماعت مسلک حقہ کی جملہ جماعتوں اور تنظیموں کے قائدین نے شرکت کی۔ مرکزی ناظم انتخاب مولانا الطاف حسین لون اور معاون مولانا محمد یونس شاکر نے انتخابی عمل کو مکمل کروایا۔ اجلاس میں پیر طریقت رہبر شریعت مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی ،استاذ المجاہدین مولانا محمد فاروق کشمیری، مولانا قاری افضل خان، مولانا انوار الحق قاسمی اور مولانا ہدایت اللہ سمیت سپریم کونسل کے قائدین نے شرکت کی اور مولانا عتیق الرحمٰن دانش کو ایک بار پھر مرکزی چیئرمین بلا مقابلہ منتخب کر لیا گیا جبکہ جنرل سیکرٹری کیلئے مولانا قاری عبدالماجد، سینئر وائس چیئرمین قاری بلال فاروقی اور وائس چیئرمین مولانا یونس شاکر سمیت ڈپٹی سیکرٹری جنرل کیلئے مولانا ممتاز الحق قاسمی اور سیکرٹری اطلاعات ونشریات کیلئے پورے ہاؤس میں متفقہ طور پر عبدالواجد خان کا انتخاب عمل میں لایا۔ اس موقع پر پیر طریقت رہبر شریعت مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی استاذ المجاہدین مولانا محمد فاروق کشمیری نے اپنے خطاب میں مرکزی سیرت مصطفیٰ کمیٹی کی دعوتی، تبلیغی اور سیلاب سمیت دیگر ناگہانی صورتحال میں رفاہی اور متاثرہ علاقوں میں فلاحی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ اس سے قبل مولانا سید عدنان علی شاہ نے مرکزی سیرت مصطفیٰ کمیٹی کی سابقہ باڈی کی کارکردگی کو ایوان کے سامنے پیش کیا اور بتایا کہ اب تک زلزلہ متاثرہ علاقوں میں اڑھائی کروڑ روپے تک مالی اور جنس کی صورت میں امداد کی جا چکی ہے اور متاثرہ علاقوں میں بورنگ کے ذریعے پانی کے منصوبوں تعلیمی اور دیگر حوالے سے منصوبے جاری ہیں۔ سپریم کونسل کے قائدین اور جنرل کونسل نے سابقہ باڈی کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا عادل خورشید اعوان، قاری عبدالقیوم فاروقی ،مولانا عبدالخالق، مولانا فیاض احمد، مولانا عمر افضل خان، مولانا قاضی عبدالحفیظ عابد، مفتی ساجد تبسم، مولانا شاہد جھنگوی، مولانا ضیاء الحق فضل، مولانا سمندر خان، مولانا قاضی نصیر الرحمٰن، قاری شاہد بشیر، مولانا قاری فیاض کشمیری، مولانا احمد عبید، مولانا عبدالمجید فاروقی ، بھائی سیف اللہ، مولانا عاقل شمس، عبدالواجد خان، مولانا الطاف احمد چشتی، مولانا فضل وہاب، مولانا قاری عبدالرحمٰن بٹ، مولانا صغیر السلام، مولانا اکرم، مولانا قاری نورالرحمٰن، مولانا سمندر خان، مولانا سعید، مولانا مفتی ساجد تبسم، مولانا نذر الدین، مولانا قاری حذب الحق، مولانا آصف بلوچ سمیت اہلسنت والجماعت مسلک حقہ سے تعلق رکھنے والے تمام نمائندہ شخصیات، علمائے کرام نے شرکت کی۔ اس موقع پر پیر طریقت مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی، مولانا فاروق کشمیری و دیگر نے نومنتخب عہدیداران کو ہار ڈالے اور مبارکباد پیش کی۔ نومنتخب چیئرمین مولانا عتیق الرحمٰن دانش نے کہا کہ دین متین کے کام کو آگے پھیلانے کے لئے اتحاد کی ضرورت ہے

بقیہ 3

اسکا واحد مقصد مقبوضہ علاقے میں آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنا ہے۔ مودی کی فسطائی بھارتی حکومت کی طرف سے مقبوضہ علاقے میں کیے جانے والے اقدامات عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے کیوں کہ جموں وکشمیر عالمی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ خطہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت نے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کے بعد نہتے کشمیریوں کے خلاف اپنے مظالم میں تیزی لائی ہے اور اس نے اب تک لاکھوں ہندوؤں کو مقبوضہ علاقے کے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ دیے ہیں تا کہ علاقے میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں بدلا جا سکے۔ محمود احمد ساغر نے کہا کہ مودی حکومت کشمیریوں کو ڈرانے دھمکانے کے لیے دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے

بقیہ 4

کے لیٹروں سے بچاو دو روزہ مہم اختتام پزیر ہوئی ھے اس مہم کے دوران ضلع کوٹلی کی چھ تحصیلوں میں ایک لاکھ پچاس ہزار سے زائد پانچ سے چودہ سال تک کی عمر کے بچوں کو محفوظ اور مفت دوا دی گئی ھے۔ والدین ہر دفعہ اپنے بچوں کو دوا کی ایک خوراک لازمی دلوائیں یہ دوا بلکل محفوظ ھے اور WHO اور حکومت پاکستان سے منظور شدہ ھے اور بچوں کی نشوونما پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوتے

بقیہ 5

لیگ مخالفین کو دیلر بلدیاتی الیکشن میں ن لیگ کی مہین چلانے اور ووٹ دینے والے اشرف شاہ، عقیل ہمدانی، تنویر ترمزی، مدثر اعوان، اجمل ہمدانی، امجد اعوان، چوہدری واصف، مختیار ہمدانی، کفائت ہمدانی، سجاد ہمدانی، ساجد اعوان، منیر اعوان، تعظیم ہمدانی سے ن لیگ کو دوبارہ زندہ کرنے پر بدلہ لیا جا رہا ہے کچھ سے طاہر کاظمی، ملک برادری بلکل سائیڈ لائن کرنے کا مقصد کیا ہے؟ سچ بولنے والوں کو ذہنی مریض بولا جا رہا ہے زاتی انا کی تسکین کے لیے پارٹی کا نام نشان مٹانے والے عقل مند اور ہم ذہنی مریض ہیں ابھی تک کسی کی عزت کی خاطر خاموش ہیں میں کارکنان سے کیے گئے ہر وعدے کے ساتھ ہوں میں کسی چیز کو ضد یا جنگ نہیں بنانا چاہتا اگر عوام میرے ساتھ نہیں ہیں تو میرا کھلا چیلنج ہے نام نہاد رہنما ایک کارنر میٹنگ کر کے دکھا دیں میں قائد کشمیر راجہ فاروق حیدر خان کے لیے دل میں موجود احترام کی وجہ سے زیادہ تفصیل میں نہیں جانا چاہتا ورنہ بات نکلے گی تو دور تلک جائے گی یہ بات سو فیصد درست ہے کہ جہلم ویلی میں لوکل گورنمنٹ کے سب سے زیادہ ورک آڈر میرے نام پر ہوئے میں نے پوری فائل بنا رکھی ہے میں نے ملنے والے فنڈز سے زیادہ پیسہ زمین پر لگایا ہے نہ دکھا سکا تو پیسے واپس کرنے کا اعلان کرتا ہوں باقی یو سی سرک چناری میں ایک روپیہ زمین پر لگا ہوا دکھا دو پہلے سے تیار سکیموں کے ہی ورک آرڈر جاری ہوتے رہے اور نئی تعمیر شو کی جاتی رہیں میرے نام ترقیاتی کمیٹی نے ورک آرڈر جاری کروائے تا کہ میں خود جیب سے پیسے لگا کر لوگوں کے کام کر کے وہ وعدے پورے کروں جو عوام سے کیے گئے تھے ایک ایک کام کی تفصیل سوشل میڈیا پر موجود ہے باقی ضلع کے کام کہاں ہیں ان کاموں کو سوشل میڈیا پر اجاگر کیوں نہیں کیا گیا کیوں کہ وہ سکیمیں کمیشن پر دی گئی تھیں لوگ کہتے ہیں ہم پر کون سا احسان کیا گیا ہے ہم نے تو پیسے دے کر سکیم لی ہے ووٹ کیوں دیں میری زات کے لیے کوئی کام ایک بتایا جائے ایک معاہدے کی وجہ سے خاموش ہوں اس کی مدت پوری ہوتے ہی پریس کانفرنس کروں گا اور تمام ترشبوتوں کو سامنے لاؤں گا موجودہ جاری کیے گئے فنڈز میں سے ایک روپیہ بھی لیگی ووٹر، سپوٹر، ورکر کو ملا ہے تو اس کا نام ہمیں بھی بتایا جائے ن لیگ مخالفین کو ایم ایل اے فنڈز تقسیم کرنے کا مقصد ہمیں نیچا دکھانا اور ووٹرز کو مایوس کرنا ہے میرا کوئی نقصان نہیں ہوگا جن لوگوں نے خود ہی ن لیگ یوتھ ونگ، خواتین ونگ اور وارڈ کی تنظیم کو ختم کیا وہ بتائیں کہ انہوں نے کس کی خدمت کی ہے ووٹ مانگتے وقت ہمیں آگے کر دیا جاتا ہے، لڑیں، منتیں، وعدے ہم کریں اسٹیج بنا کر آپ کو عزت سے ہم بٹھائیں تو ہم ہو گئے پاگل اور آپ عقل مند ٹھہرے اس سے قبل ہم فاروق حیدر کی وجہ سے بعض لوگوں کو عزت دیتے آئے اب ہم نے خود دیکھ لیا وہ فاروق حیدر کے دوست نہیں ہیں بلکہ اپنے ذاتی مفاد کو پارٹی مفاد پر ترجیح دیتے ہیں اس لیے ہم نے بھی خاموشی توڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے جسکو پاور شو دیکھنے کا شوق ہے اس کا شوق بھی سیز فائر کی تاریخ کے بعد پورا کر دیں گے مفاد پرستوں کے باعث ہم پارٹی چھوڑ کر بھی چلے گئے تو قائد کشمیر راجہ فاروق حیدر کا احترام کرتے رہیں گے بعض نام نہاد لیڈروں کے لیے بھی نرم گوشہ رکھنے کا فیصلہ کیا تھا مگر عزت کو کمزوری سمجھا جا رہا ہے نام نہاد لیڈر جنرل الیکشن میں قائد کشمیر کے بغیر ووٹ مانگنے آئیں لوگ انھیں انکی، ہمیں ہماری سیاست کا وزن بتا دیں گے اور دماغی توازن بھی ٹھیک کر دیں گے

بقیہ 6

شیخ رشید کا کہنا تھا کہ اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے ہمت دی اور 16 روز موت کی چکی کو بھی سسرال کا گھر سمجھ کر گلے لگایا، ملک زندگی اور موت کی کشمکش سے گزر رہا ہے جس طرح قائد اعظم نے پاکستان بنایا تھا اس طرح عدلیہ پاکستان کو بچائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرے گھر میں پولیس نے ڈکیتی کی ہے، اقتدار کے بھوکوں کا جمعہ بازار لگا ہے، اب یا کبھی نہیں کا وقت آ گیا، ہارتا وہ ہے جو ہار مانتا ہے، موت کے منہ سے بھی کامیابی کو چھین کر رہیں گے۔ سابق وزیر کا مزید کہنا تھا کہ میرا ظلم کے خلاف اعلان جنگ ہے، وہ غریب جو ایڑیاں رگڑ کر مر رہا ہے اسکی آواز بنوں گا، ساری قوم ٹوئٹر پر میرا ساتھ دے۔

بقیہ 7

گیا۔ تقریب میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر تک بھی موجود تھے۔ مارٹن اینالز فاؤنڈیشن برطانوی نژاد انسانی حقوق کے اہم رہنما اور ایمنسٹی انٹرنیشنل کے سابق سیکرٹری جنرل مارٹن اینالز کے نام پر قائم ہے۔ تنظیم اس بار خرم پرویز کے علاوہ، چاڈ کے ڈیلفین ڈجیرائبی اور وینزویلا کے فلیسیا نورائنا کو بھی ایوارڈ دیا گیا۔ خرم پرویز کی طرف سے ان کے نمائندے نے ان کا ایوارڈ وصول کیا۔ انسانی حقوق کے کشمیری علمبردار خرم پرویز کو 22 نومبر 2021 کو دہشت گردی اور دیگر الزامات لگا کر گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں 30 نومبر اور 4 دسمبر 2021 کو دہلی کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا جس نے انہیں بھارتی تحقیقاتی ادارے این آئی اے سے عدالتی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ نئی دہلی میں این آئی اے کی خصوصی عدالت نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے کالے قانون یو اے پی اے کے تحت ان کی نظر بندی میں پانچ بار توسیع کی ہے فی الوقت دلی کی تہاڑ جیل میں قید ہیں۔ خرم پرویز جموں وکشمیر میں ایک غیر سرکاری تنظیم کویلیشن آف سول سوسائٹی کے کوآرڈینیٹر اور ایشین فیڈریشن اگینسٹ انوالنٹری ڈس اپیرنسز کے چیئر پرسن ہیں

بقیہ 8

سمیت مختلف تقاریب میں شرکت بھی کی۔ وزیر صحت جمعہ کی صبح اسلام آباد سے راجدھانی پہنچے جہاں ان کا خیر مقدم ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شفقت شاہ اور ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر نصر اللہ، ای سی چوہدری نزاکت نے کیا۔ وزیر صحت نے سب سے پہلے راجدھانی ڈسپنسری کا معائنہ کیا جہاں انھیں ڈی ایچ او نے ڈسپنسری کے متعلق بریفنگ دی، اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر نصر اللہ بھی موجود تھے۔ وزیر صحت عامہ ڈاکٹر نثار انصر ابدالی نیا آر ایچ سی پرائی کا دورہ بھی کیا اور دیہی مرکز صحت مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور ڈائیلائسز سنٹر میں مریضوں کی عیادت کی اور جاری علاج معالجہ کی سہولیات کے متعلق پوچھا۔ ڈاکٹر نثار انصر ابدالی نے پرائی مرکز صحت کے سٹاف کیساتھ میٹنگ بھی کی اور عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت کی

بقیہ 9

کمشنر آزاد کشمیر سے بلدیہ اتھارٹی کے میئر اور ڈپٹی میئر کے شیڈول کا اعلان کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کونسلرز کا کہنا تھا کہ میئر بلدیہ کا نہ ہونا شہریوں کے لیے شدید مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں، شہر میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، صاف پانی کی فراہمی میں دقت پیش آ رہی ہے، سٹی مسائلستان بن گیا ہے، شہر بھر میں صفائی کا کوئی خاص بندوبست نہیں، شہر کے اندر جگہ جگہ گندگی کے جو ڈھیر لگے ہوئے ان میں آگ لگ گئی تو شہریوں کو مذید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کونسلرز صاحبان نے چیف الیکشن کمشنر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد میئر اور ڈپٹی میئر کا اعلان کر کے مظفرآباد شہر کو مسائل کی دلدل سے نکالیں۔

بقیہ 10

کے منہ سے چھین لیا ہے۔ اس سے بڑا ظلم اور دوہرا معیار کیا ہوگا۔ ریاست کا خون چوسنے والی منہ زور بیوروکریسی اور کرپٹ سیاستدانوں کے لیے پیٹرول فری اور تمام اشیاء ضروریہ پر سبسڈی دی جاری ہے۔ لیکن بد قسمت غریب عوام کا قبر تک تعاقب جاری ہے قبروں پر بھی ٹیکس لگا دیا ہے غربت کی چکی میں پسے عوام کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا بھوک افلاس کی ماری عوام ناکام حکمرانوں کو جوتے مار کر اقتدار سے باہر پھینکیں گے سردار مسعود حیات قادری، نے کہا کہ پی ڈی ایم حکومت عوام کو ریلیف دینے میں مکمل ناکام ہو چکی حکومت میں رہنے کا اخلاقی جواز کھو چکی وزیر اعظم فوری طور مستعفی ہو کر نئے انتخابات کی تاریخ کا اعلان کریں۔

بقیہ 11

کلب کے تمام ممبران صدر اظہر ملک کی قیادت میں متحد و منظم ہیں، ڈی ایچ او کوٹلی کی سرپرستی میں بے شمار میڈیکل اسٹورز بغیر لائسنس کام کر رہے ہیں ڈی ایچ او کوٹلی نیم حکیم اور بغیر لائسنس کام کرنے والے اسٹوروں کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے حقائق سامنے لانے والے صحافیوں کو پولیس کے ذریعے ہراساں کر رہے ہیں، انہیں اپنے کام پر توجہ دینی چاہئے سچ لکھنے والے صحافیوں کے خلاف ہرزا سرائی سے باز رہیں، اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ہم سچ لکھتے رہیں گے صحافت کو عبادت سمجھ کر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے چاہے اس کے لیے ہمیں کوئی بھی قربانی دینا پڑے سیکرٹری صحت عامہ، چیف سیکرٹری ڈی ایچ او کے خلاف انکوائری کروائیں تا کہ حقائق عوام کے سامنے آسکیں کھوئی رٹہ پریس کلب کے ہنگامی اجلاس میں ممبران پریس کلب کی بھر پور شرکت صحافی واجد حسین چوہدری کے خلاف ڈی ایچ او کوٹلی کی پولیس کے زریعے ہراسگی کی بھر پور مذمت کی گئی، اتنے عرصہ سے تعینات ڈی ایچ او کوٹلی کس بنیاد پر تعینات ہیں کون سے بااثر لوگ ہیں جو اتنا کچھ ہونے کے باوجود بھی ڈی ایچ او کوٹلی کو یہاں سے تبدیل نہیں ہونے دے رہے، اجلاس میں صدر کھوئی رٹہ پریس کلب اظہر ملک، جنرل سیکرٹری ساجد علی چوہدری، ممبر گورننگ باڈی پریس فاؤنڈیشن ضلع کوٹلی شوکت علی کھوکھر، وحید اکرام بھٹی، واصف علی واصف، واجد حسین چوہدری، یاسر ترابی، عامر خلیل کھوکھر، عثمان صادق جرال، غلام محمود جرال، جمیل تبسم، محمد نثار راجہ، ادیب جرال، محمد حنیف اعوان، مظہر حسین نازی، محمد طارق ڈار، عابد حسین چوہدری، میڈم رئیسہ غوری، مناظر ہاشمی و دیگر ممبران نے شرکت کی

بقیہ 12

سید احسان علی نے اپنے ایک مشترکہ پریس ریلیز میں کہا ہے کہ کشمیر کی 6000 ہزار سال پرانی تاریخ ھے جس کی آزادی کے لئے 6 لاکھ کشمیری شہادت نوش کر چکے ہیں لیکن 42300 مربع میل علاقے پر آج بھی بھارت کا قبضہ ہے جبکہ اصل مسئلہ کشمیر کے لوگوں کا ھے اور ہم رائے شماری چاہتے ہیں کے کشمیر کے لوگ فیصلہ کرے کہ وہ بھارت کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں یا آخری گولی اور آخری آدمی تک جنگ لڑینگے

بقیہ 13

کے ایڈیٹر مارک سپن فیلڈ، فارن پالیسی کے چیف ایڈیٹر روی اگروال، نیوز اینڈ ڈاکومینٹری آف انسائیڈر کی ایگزیکٹو پروڈیوسر ایریکا بیرنسٹین، ساؤتھ چائینہ مارننگ پوسٹ کے ایڈیٹر، ڈی ڈی گٹن پلان، دی نیشن کے ایڈیٹر، ڈینیئل کرٹز۔ فیلن، ،ایڈیٹر فارن افیرز میگزین بویونگ لم ، کرائسس رپورٹنگ سینٹر کے سینئر ایڈیٹر نے بھارتی حکومت سے کہا ہے کہ فہد شاہ کو فوری رہا کیا جائے۔ فہد شاہ کو جموں وکشمیر کے عوام کے حق میں آواز بلند کرنے پر انتقامی کارروائی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں پولیس نے فہد شاہ کو گزشتہ سال 4 فروری کو پوچھ گچھ کے لیے پلوامہ کے ایک پولیس اسٹیشن طلب کرنے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ انہیں جعلی مقابلوں کے بارے میں متاثرہ خاندانوں کا موقف شائع کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا جو قابض انتظامیہ کے موقف کے متضاد تھا۔ فہد شاہ اس وقت جموں کی کوٹ بھلوال جیل میں قید ہیں۔ میڈیا تنظیموں نے فہد شاہ کی نظر بندی پر سرینگر میں جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ آن لائن نیوز پورٹل کشمیر والا کے ایڈیٹر اور بین الاقوامی شہرت یافتہ صحافی فہد شاہ کی نظر بندی کو 4 فروری کو ایک سال کا عرصہ مکمل ہو گیا ہے۔ نیوز پورٹل کشمیر والا کشمیریوں کو درپیش روزمرہ کی مشکلات کے علاوہ غیر منصفانہ قوانین کے خلاف بارے میں آواز اٹھاتا ہے۔

بقیہ 14

حکومت پاکستان اور پاک فوج کی مسئلہ کشمیر پر خاموشی لمحہ فکریہ ہے ،نریندر مودی لاتوں کا بھوت ہے باتوں سے ماننے والا نہیں ،مقبوضہ جموں وکشمیر کشمیریوں کی نسل کشی رکوانے کے لیے حکومت پاکستان عملی اقدامات کرے، محض قرار دادوں اور بیانات سے کچھ حاصل نہیں ہو گا وقت کا تقاضا ہے کہ بھارت کے خلاف عملی کارروائی کی جائے ،ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہندوستان مقبوضہ جموں وکشمیر میں مسلم تشخص ختم کر رہا ہے آبادی کے تناسب کو تبدیل کر رہا ہے مسلمانوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ رہا ہے ایسے میں بیس کیمپ اور پاکستان کے حکمرانوں کی خاموشی کشمیر میں مایوسی کا پیغام دے رہی ہے، بیس کیمپ اور اسلام آباد کے حکمران اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور کشمیر کی آزادی کے لیے روڈ میپ قوم کے سامنے رکھیں۔

بقیہ 15

کندلی کے ڈھیر صاف کروانا شروع۔ بلدیاتی انتخابات کے بعد شہر کی مختلف وارڈز میں صفائی ستھرائی کے حوالے سے شہریوں کو واضح تبدیلی نظر آنا شروع ہو گئی۔ روزانہ کی بنیاد پر چیف سینیٹری انسپکٹر پرویز اختر جلالی اپنی ٹیم کے ہمراہ صفائی مہم شروع کئے ہوئے ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔ پرویز جلالی نے کہا کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ شہریوں کو چاہئے۔ کوڑا نالیوں اور نالوں میں تلف کرنے یا مین شاہرات پر گرانے کے بجائے کہیں ویرانے میں رکھ دیا کریں۔ جہاں سے بلدیہ کے سینیٹری روکر اٹھا کر لے جایا کرینگے۔ جس سے عام لوگ بھی متاثر نہیں ہونگے۔ اور نالیوں اور نالوں کی بندش بھی نہیں ہوگی۔ لوگوں کی جانب سے بے احتیاطی کرنے سے شہریوں کو مشکلات کا سامانہ کرنا پڑتا ہے۔ جس کے باعث گندگی اور بیماریاں جنم لیتی ہیں

بقیہ 16

سوالیہ نشان ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ حالیہ دنوں زمینداروں کو شجر کاری شجر پروری قلم کاری اور شاخ تراشی کی تربیت کے ساتھ ساتھ مختلف اور اچھی کوالٹی کے بھلدار پودے مہیا کئے جاتے مگر تمام نواحی علاقوں میں اس طرح کی کوئی پیش رفت نہیں دیکھی گئی جو گرین اینڈ کلین کشمیر کے دعوؤں کی کھلی نفی اور محکمہ زراعت کے اعلی حکام کے لئے سوالیہ نشان ہے مقامی عوامی سیاسی و سماجی حلقوں اور زمینداروں نے محکمہ زراعت جنگلات اور دیگر متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ پودے مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ زمینداروں کو تربیت بھی دی جائے تا کہ زیادہ سے زیادہ شجر کاری ممکن ہو سکے۔

بقیہ 17

کے ویژن کے مطابق ریاست میں ترقی وخوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، آزاد خطے کی عوام کو ریلیف فراہم کریں گے پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر نے اپنے الیکشن کے منشور میں بھی وعدہ کیا تھا کہ وہ برسر اقتدار آ کر ضروری قانون سازی کے ذریعے اوور سیز کشمیریوں کو ووٹ کا حق دے گی۔ اس سلسلہ میں جلد آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں بھی بل پیش کیا جائے گا موجودہ کابینہ نے بیواوں اور یتیموں کی مالی معاونت کیلئے ترمیمی ایکٹ کی منظوری دیدی اس ایکٹ میں یتیموں اور بیواوں کی کفالت کیلئے خصوصی فنڈ قائم کیا جائیگا جو یتیموں اور بیواوں کی فلاح وبہبود پر خرچ ہو گا۔ چیرمین پاکستان عمران خان کے ویژن کے مطابق تحریک انصاف کی حکومت کشمیری عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی پاکستان تحریک انصاف کی حکومت آزاد کشمیر کا معاشی نقشہ بدلنے اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقعے پیدا کرنے کے لے تمام وسائل بروکار لائے گی موجودہ حکومت آمدورفت اور رسل وسائل کی سہولتوں کو بہتر بنانے کی ریاست میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر توانائی کے شعبے کی ترقی سیاحت سڑکیں جنگلات اور زراعت کی ترقی کے لے منصوبہ بندی کر رہی ہے جس کے آنے والے سالوں میں انتہائی مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ پاک چین اقتصادی راہداری سی پیک کے منصوبوں سے اس خطے کی تقدیر بدل جاے گی۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیح غریب اور متوسط طبقے کو اٹھا کر اوپر لانا ہے اور بلاتفریق عوام کی خدمت کرنا ہے آزاد کشمیر میں تعمیروترقی کے نئے دور کا آغاز ہو گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

بقیہ 18

الخدمت فاؤنڈیشن کی طرف سے ترکیہ اور شام کے متاثرین کے لیے لگائے گئے امدادی کیمپ میں دورے کے دوران میں رضا کاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ترکیہ کے عوام کا دکھ ہمارا دکھ ہے، ترکیہ میں بڑے پیمانے نقصان ہوا ہے اور لاشیں نکالنے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے دو کروڑ سے زاہد افراد متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ 19

خود کروایا اس کا چیک ورک تک نہیں کروایا جا رہا جو لمحہ فکریہ ہے مقامی ٹرانسپورٹروں تاجروں اور عوامی حلقوں نے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان ممبر اسمبلی بیگم شاہدہ صغیر وزیر تعمیرات عامہ اور محکمہ شاہرات کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس شاہراہ پر پانی کی نکاسی کو بہتر کرتے ہوئے معیاری پیچ ورک کروایا جا کر قومی دولت کو مزید تباہ ہونے اور عوام کر سفری مشکلات سے بچایا جائے۔

بقیہ 20

زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ سینٹر فار سیسمولوجی نے بتایا کہ زلزلہ صبح 5.01 بجے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ زلزلے کا مرکز کٹرہ سے 97 کلومیٹر مشرق میں تھا۔ زلزلے کا طول بلد اور عرض بلد 33.10 ڈگری اور 75.97 ڈگری پایا گیا۔ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.6 تھی۔ اس زلزلے سے جانی ومالی نقصان کی ابھی تک کوئی خبر نہیں ہے۔

بقیہ 21

یا گلی کوچوں میں پناہ لے رہا ہوگا یا روہنگیا مسلمانوں کی مانند لائن آف کنٹرول کی جانب بھاگ رہا ہوگا۔ مقبوضہ کشمیر میں عوامی حلقوں میں انتہائی تشویش پائی جاتی ہے کہ ہندوتوا کے ایجنڈے کے تحت مقامی لوگوں کو زمین سے بے دخل کر کے یہاں غیر کشمیریوں کو بسائے جانے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ برطانیہ میں مقیم کشمیری خاتون صحافی نعیمہ احمد مہجور نے غیر ملکی نیوز پورٹل میں اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ بھارتی حکومت نے خطے کے 20 اضلاع میں مقامی انتظامیہ کو متحرک کر دیا ہے کہ وہ سرکاری زمین پر املاک یا ناجائز تجاوزات کو گرا کر زمین واپس حاصل کرنے کی کارروائی پر سختی سے عمل کرے۔ اس کارروائی میں چند ہفتوں سے بل ڈوزر سے گھروں کے منہدم یا زمین بوس کرنے کی ویڈیوز دیکھ کر یہ اخذ کرنا مشکل نہیں کہ عنقریب آبادی کا ایک حصہ سڑکوں یا گلی کوچوں میں پناہ لے رہا ہو گا یا بقول ایک مقامی صحافی روہنگیا مسلمانوں کی مانند لائن آف کنٹرول کی جانب بھاگ رہا ہوگا۔ جموں وکشمیر کی اس دل دوز کہانی کا خاتمہ ہی نہیں ہو رہا ہے جو سامراجی طاقت نے 1847 میں 75 ہزار نانک شاہی لے کر انسانوں اور ان کی زمین کی خرید وفروخت سے شروع کی تھی۔ پنجاب کے مہاراجہ رنجیت سنگھ اور ان کے درباری کمانڈر مہاراجہ گلاب سنگھ کے درمیان تلخی نہ ہوئی ہوتی تو شاید گلاب سنگھ نہ اس خطے کے مالک بن جاتے، نہ کشمیر کا سودا ہوا ہوتا اور نہ اس سرزمین کا جھگڑا اتنا طول کھینچتا۔ مہاراجہ دور میں غیر منقسم پنجاب کے تاجروں کا کشمیر آنا جانا رہتا تھا اور ان میں سے بعض یہاں سکونت بھی اختیار کرنے لگے تھے۔ چوں کہ مہاراجہ کے دربار میں جموں کے ڈوگروں اور کشمیری پنڈتوں کی خاصی تعداد موجود رہتی تھی لہذا انہوں نے پنجابیوں کو روکنے کے لیے مہاراجہ پر شہریت کا خصوصی قانون لاگو کرنے پر زور ڈالا۔ یہی قانون 47 کے بعد الحاق ہندوستان کا حصہ بنا، جسے پانچ اگست 2019 کو ختم کیا گیا۔ 13 جولائی 1950 کو نیشنل کانفرنس کی پہلی سرکار نے نیا کشمیر کے اپنے روڈ میپ میں زرعی اصلاحات سے متعلق ایک قانون لاگو کیا جس کی رو سے کاشت کاروں اور بے گھر خاندانوں کو تقریبا اس ساری زمین کا مالک بنا دیا گیا جو ڈوگرہ دور میں زیادہ تر غیر مسلموں کی جاگیریں تھیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سنہ 50 میں جموں کشمیر کی 22 لاکھ ہیکٹر اراضی پر محض 396 جاگیرداروں کا قبضہ تھا جبکہ سات لاکھ کشمیری مسلمانوں کے پاس کوئی زمین یا جائیداد نہیں تھی اور جموں میں ڈھائی لاکھ نچلی ذات والے ہندو بے گھر اور بے آسرا تھے۔ نیشنل کانفرنس کے سرکردہ کارکن فیصل میر کہتے ہیں کہ اندرونی خود مختاری اور زرعی اصلاحات کے دونوں اقدام دہلی سرکار میں موجود بعض سیاست دانوں اور چند بااثر کشمیری پنڈتوں کو پسند نہیں آئے تھے، جس کی سزا اس خطے کو پہلے نو اگست 1953 کو اور پھر پانچ اگست 2019 کو دی گئی۔ بی جے پی جموں وکشمیر کو واپس ڈوگرہ دور میں لے جانا چاہتی ہے اور بلڈوزر سے زمین اور جائیداد چھیننا اسی پالیسی کا تسلسل ہے۔ سابق مقامی حکومت نے ایک اور قانون سازی روشنی ایکٹ کے تحت ان تمام افراد کو سرکاری زمین کا مالک قرار دیا، جن کے پاس گھر یا زمین نہیں تھی یا جہاں پر گھاس چرائی کی زمین خالی اور بے کار پڑی تھی۔ روشنی ایکٹ کے تحت زمینوں کی تقسیم اور ان سے حاصل ہونے والی آمدنی پر عدلیہ نے کئی سوالات اٹھائے اور حکومت سے اس کی جانچ کرنے کی سفارش کی تھی۔

بقیہ 22

لی حالت تشویشناک ہے۔ قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 4 ہزار 978 کورونا ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے 37 افراد کے کورونا ٹیسٹ مثبت آئے۔ اس طرح گزشتہ 24 گھنٹوں میں کئے گئے کورونا کے مثبت کیسز کی شرح 0.74 فیصد رہی ،مزید برآں اس دوران کورونا وائرس سے کوئی بھی مریض جاں بحق نہیں ہوا جبکہ 11 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔

بقیہ 23

حکومت پہلی بار دیکھ رہی ہوں جو غریبوں کو بے گھر کر کے ہسپتال سکول اور پارکیں بنوانے کا اعلان کر رہی ہے۔ اگر انہیں یہی کرنا ہے تو فوج کے قبضے میں لاکھوں کنال زمین ہے، اس زمین کو واپس لیا جائے ہسپتال سکول اور پارکس بنائے جائیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا موجودہ حکومت نے لوگوں کا پیسا غائب کر کے اڈانی کو دو یا ہے

بقیہ 24

آگ لگا دی جس کے باعث کلین اینڈ گرین پاکستان منصوبہ کے تحت لگائے گئے ہزاروں درخت جل کر خاکستر ہو گئے کلوژر میں لگی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے قریبی جنگل کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا جس کے باعث قیمتی درخت مکمل اور جزوی طور پر جل کر خاکستر ہو گئے آتشزدگی کے باعث قومی خزانہ کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا مغرب کے وقت کلوژر میں لگی آگ پر اگر محکمہ جنگلات ہٹیاں بالا کے ذمہ داران قابو پانے کے لیے اقدامات کرتے تو قریبی جنگل آتشزدگی سے بچ سکتا تھا لیکن محکمہ جنگلات ہٹیاں بالا ڈویژن اور محکمہ تجدید جنگلات نے حسب سابق مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا جس کے باعث کلوژر کے ساتھ ساتھ جنگل میں بھی قیمتی بڑے درخت جل گئے شدید ترین آتشزدگی کے باوجود محکمہ جنگلات کا کوئی بھی ذمہ دار موقعہ پر نہ پہنچا مقامی لوگ اپنی مدد آپ کے تحت آگ پر قابو پانے میں مصروف رہے اور انکی کوشش جمعہ کی علی الصبح کامیاب ہوئی اس کے ساتھ تیز ہواؤں میں بھی کمی آئی جس سے آگ آبادی کی طرف آنے سے رک گئی، یاد رہے کہ ہر سال ہٹیاں بالا ڈویژن میں درجنوں قیمتی جنگلات کو آگ لگا کر جلا دیا جاتا ہے محکمہ جنگلات ہٹیاں بالا ڈویژن اور محکمہ تجدید کی طرف سے آگ لگانے میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی نہ کرنے کے باعث انھیں کھلی چھٹی مل جاتی ہے جس سے وہ ہر سال قومی جنگلات کو آگ لگا دیتے ہیں

بقیہ 25

کو جینا دوبھر ہو چکا ہے، حکومت کی جانب سے آئے روز ٹیکسز لگا کر غریبوں کے منہ سے دو وقت کی روٹی بھی چھینی جا رہی ہے، منی بجٹ کے نام پر غریب عوام سے روٹی بکی چھینی جا چکی ہے، 170 ارب کے نئے ٹیکسز لگا کر غریب عوام کو لوٹا جا رہا ہے، جو زیادتی وانصافی ہے، حکمران اپنی عیاشیوں میں مصروف ہیں، آئے روز ٹیکسز لگا کر عوام کو مشکلات میں ڈالا جا رہا ہے جو کسی طور قابل قبول نہیں ہے، حکمران آئی ایم ایف کی شرائط پر عوام کو پس رہے ہیں فی الفور اقدامات کرتے ہوئے حکمرانوں کی عیاشیاں ختم کی جائیں اور غریب عوام کو ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے بصورت دیگر سخت ترین احتجاج اور راست اقدام سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا، شٹر ڈاؤن سمیت عوام سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوں گئے جس کی تمام ذمہ داری حکومت پر ہو گی

بقیہ 26

حصول مشکل ہو گیا ہے حکومت پٹرول، ڈیزل اور روزمرہ استعمال کی اشیاء میں فوری کمی کرے، اور حکومت پاکستان و محکمہ مردم شماری پاکستان سے مطالبہ کیا ہے، کہ وہ پاکستان، آزاد جموں وکشمیر و گلگت بلتستان میں ہونے والی مردم شماری کے فارم میں فوری ترامیم کرتے ہوئے قومیت و زبان کا اندراج کا آپشن شامل کریں، انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ کے خصوصی اجلاس میں دو متفقہ قرارداد منظور ہوئی ہیں، کہ مردم شماری فارم پر سوال نمبر 7 اور آٹھ میں باشندہ ریاست جموں کشمیر اور پہاڑی گوجری اور کشمیری زبان شامل کیے جانے اور منی بجٹ کے خلاف متفقہ قرارداد منظور ہوئی، ڈسٹرک بار ایسوسی ایشن باغ کا ایک خصوصی اجلاس ڈسٹرک بار روم باغ میں زیر صدارت صدر بار سردار عبدالرشید چغتائی منعقد ہوا۔ قرارداد میں پاکستان میں پیش ہونے والے منی بجٹ کی سخت مزمت کی گئی۔ اس منی بجٹ کی وجہ سے انتہائی غیر ضروری ٹیکس لگائے گے ہیں اور اشیاء ضروریہ بھی مہنگی کی گئیں ہیں کہ غریب آدمی کے لیید و وقت کی روٹی مہیا کرنا مشکل ترین ہو گیا ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھی غیر معمولی اضافہ کیا گیا ہے جو کسی طور درست نہ ہے، حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ٹیکسوں روز مرہ کی استعمال کی اشیاء اور پیٹرول وڈیزل کی قیتوں میں کمی کی جا؟ آ؟ روز مہنگائی میں اضافہ نہ کیا جائے۔

بقیہ 27

شکار ہے تو مراعات یافتہ طبقے کی مراعات ختم کی جائیں. ان خیالات کا اظہار پی ٹی آئی کے ممبر میونسپل کارپوریشن باغ سید افراز گردیزی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا. انہوں نے کہا وفاقی سطح پر موجودہ حالات میں ملکی مفادات کے فیصلے کرنے کی ضرورت ہے، پٹرولیم مصنوعات میں اضافے کے لیے دن گیارہ اور رات بارہ بجے کا فرق بھی ختم کر دیا گیا ہے تا کہ گھنٹوں کے حساب سے عام آدمی کو پریشان کیا جا سکے۔

بقیہ 28

روانی مل میں لائی جائے گی۔ کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمان کی زیر صدارت مظفرآباد، نیلم اور جہلم ویلی میں تجاوزات کے خاتمہ کے حوالہ سے اجلاس جمعہ کے روز کمشنر آفس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر مظفرآباد راجہ طاہر ممتاز، ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی سید فدا کاظمی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر صداقت خان، ڈپٹی ڈائریکٹر NHA اسد شبیر، ایکسین فزیکل ہاوسنگ و پلاننگ عمران مختار و دیگر محکمہ جات کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر، نمائندگان نیشنل ہائی ویز اتھارٹی، محکمہ شاہرات ، بلدیہ، ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندگان نے تجاوزات اور ان کو ہٹانے کے حوالہ سے درپیش مسائل کے حوالہ سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمان نے کہا کہ تجاوزات اور خالصہ سرکار پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مظفرآباد ڈویژن کے تینوں ڈپٹی کمشنرز تاجروں، لوکل کمیونٹی اور بلدیاتی نمائندگان کے ساتھ مل کر تجاوزات کے فوری خاتمہ کے اقدامات کریں تا کہ بازار اور سڑکیں تجاوزات سے آزاد کروائی جا سکیں اور شہروں کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں کوہالہ روڈ، سرینگر روڈ اور دیگر مرکزی شاہراہوں کے تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن شروع کیا جائے۔ اس حوالہ سے کسی سے بھی کوئی رعایت نہ برتی جائے اور قانون کے مطابق سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری سماجی ذمہ داری بھی ہے کہ تجاوزات کے خلاف جہاں نشاندہی ہو فوری ایکشن لیا جائے۔ تمام متعلقہ محکمہ جات اس حوالہ سے انتظامیہ کے ساتھ ہمہ وقت کوآرڈینیشن کو یقینی بنائیں تا کہ جلد از جلد ایکشن لیا جا سکے۔

بقیہ 29

ہونے سے چل بسے، مرحوم ایک نیک سیرت انسان تھے ،مرحوم کو گزشتہ روز پرل تتہ پانی میں آبائی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا، نماز جنازہ یہاں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول تتہ پانی کے گراؤنڈ میں ادا کی گئی اور مولانا حافظ سعید احمد نے پڑھائی ،میں آزاد جموں وکشمیر کے سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی، سابق سنیئر وزیر ملک محمد نواز خان ،سجادہ نشین دربار عالیہ فیض آباد ریہاں شریف باجی میاں غلام جنید، بزرگ سیاسی رہنماء الحاج ملک محمد زمان ،سابق اُمیدواران اسمبلی سردار آفتاب انجم ، حاجی ظہیر احمد ملک، ریٹائرڈ پرنسپل صاحبان پروفیسر نجیب احمد ملک، عبدالمجید چوہدری، ریٹائرڈ ایس پی محمود احمد ملک، سردار محمد عارف، ڈسٹرکٹ کونسلرز ملک عبدالرحیم ایڈووکیٹ، چوہدری لبیب اسلم ،سیاسی سماجی کاروباری شخصیات محمد لیاقت مغل ایڈووکیٹ، محمد بشیر ملک، ملک محمد الطاف، ملک محمد اتفاق ،خطیب مرکزی جامع مسجد تتہ پانی علامہ حافظ غلام مرتضیٰ، سیکرٹری جنرل پریس کلب تتہ پانی ملک فاروق تبسم، ٹیچر آرگنائزیشن رہنماء قمر رضا چوہدری، سابق اے ای او امتیاز حسین ملک، ایریا منیجر اسٹیٹ لائف انشورنس تتہ پانی چوہدری محمد فاروق، زونل صدر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ ڈاکٹر توقیر گیلانی، ضلعی صدر جموں کشمیر لبریشن کوٹلی ایاز کریم، سنیئر نائب صدر پی پی حلقہ عباس پور ذوالفقار احمد انیس ،صدر انجمن تاجران تتہ پانی سردار محمد شفاقت، صدر آل آزاد کشمیر نعت کونسل حافظ ارشد اقبال ایڈووکیٹ، نوجوان صحافی محمد آصف ملک سمیت دیگر سیاسی سماجی مذہبی شخصیات، مختلف مکاتب فکر کے افراد، تتہ پانی کے تاجروں شہریوں اور عوام علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 30

کے بعد واضح طور پر فرق محسوس کر رہی ہوتی۔ آپ بلاتفریق عوامی خدمت کا جذبہ لے کر آگے بڑھیں اور عوام کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور بالخصوص خواتین کے مسائل حل کرنے کی کوشش کریں۔ خواتین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ رہ کر کام کریں۔ اس موقع پر نئے نومنتخب لیڈی کونسلرز کو منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔

بقیہ 31

اپوزیشن نے قرار دیا ہے کہ منی بجٹ جھوٹ کا پلندہ ہے اسحٰق ڈار وزیر خزانہ نہیں وزیر قرضہ بن کر رہ گئے ہیں۔ اعداد وشمار میں فراڈ پر پہلے بھی انھیں ملین ڈالرز کا جرمانہ ہو چکا ہے۔ ایک بار پھر اعداد وشمار میں غلط بیانی کر کے اسحاق ڈار نے مجرمانہ فعل کا ارتکاب کیا ہے۔ جمعہ کو سینیٹ کا اجلاس چیئرمین صادق سنجرانی کی صدارت میں ہوا۔ نیشنل پارٹی کے رہنما سینیٹر طاہر بزنجو نے ضمنی مالیاتی بل 2023ء پر بحث پر حصہ لیتے ہوئے کہا کہ سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ کیا معاشی بحران سے حکومت نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس کا آنے والے وقت میں ہی جواب مل سکتا ہے۔ قیامت خیز مہنگائی ہے، 170 ارب روپے کے نئے ٹیکس لگا دیئے گئے۔ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی تعداد چند ماہ میں 10 کروڑ سے تجاوز کر جائے گی۔ پاکستان کو سری لنکا بننے سے روکنے کے لیے تمام شراکت داروں کو ذمہ داری کو قبول کرنا ہو گا اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کرتے ہوئے درست کرنا ہو گا مل بیٹھ کر اقتصادی پالیسی بنانی ہو گی ورنہ سیاسی معاشی بحران مزید گہرا ہوتا چلا جائے گا۔ اشرافیہ پر معاشی بدحالی کے باوجود 26 کھرب 16 ارب کے اخراجات آ رہے ہیں۔ وفاقی کابینہ میں 30 ارکان کافی ہیں۔ کفایت شعاری کو سب اپنائیں شاہ خرچیاں ختم کریں اور دفاعی بجٹ کو بھی کم کیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما حاجی ہدایت اللہ خان نے منی بجٹ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے غلط کام کیا ہے حمایت نہیں کر سکتے 20 کلو آٹے کا تھیلا خیبر پختونخوا میں ساڑھے تین ہزار میں فروخت ہو رہا ہے۔ اصل چیلنج اشرافیہ کی چوری کو روکنا ہے۔ کابینہ کو 30 ارکان تک محدود کیا جائے سرکاری افسران کے بڑے بڑے سرکاری بنگلوں کی سہولت کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر کے لیے دو کنال، ڈپٹی کمشنرز اور ڈی پی او کے لیے ایک ایک کنال اور دیگر افسران کے لیے دس مرلے کا سرکاری مکان مختص کیا جائے۔ بے چینی اور اضطراب کا ادراک کیا جائے۔ مسلم لیگ (ق) کے رہنما سینیٹر کامل علی آغا نے منی بجٹ کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیا۔ مشتاق احمد خان کے موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اسحاق ڈار نے اصل بات چھپائی ہے۔ وہ وزیر خزانہ نہیں بلکہ وزیر قرضہ بن کر رہ گئے ہیں۔ اعداد وشمار میں فراڈ پر پہلے بھی اسحاق ڈار پر ملین ڈالرز کا جرمانہ ہو چکا ہے اعداد وشمار میں غلط بیانی اسحاق ڈار کا مجرمانہ فعل ہے 170 ارب روپے نہیں بلکہ 600 ارب روپے نکلوائے جا رہے ہیں۔ جی ایس ٹی 17 سے 18 فیصد ہونے پر عام آدمی پر ٹیکس نہیں بڑھے گا ؟ کیونکہ ہر چیز پر تو جی ایس ٹی ہے۔ پرویز الٰہی کی آڈیو کی بات کی گئی ہے حکومت نے مجرمانہ فعل کا اعتراف کیا ہے پریس کانفرنس اور ٹی وی پر آ کر خود اپنا جرم بتا رہے ہیں۔ واضح کر دینا چاہتا ہوں عمران خان کی گرفتاری کی صورت میں سانحہ ماڈل کا خطرہ ہو گا۔ عمران خان کی مقبولیت کی وجہ سے ان کا ذہن ماؤف ہو گیا ہے اور اب یہ مہنگائی سے توجہ ہٹانے کے لیے آڈیو ٹیپ کا سہارا لے رہے ہیں۔ حکومت بیرونی ایجنڈے پر آ گئی کوئی اہلیت نہیں ہے اب تو جانور بھی بھوکے مرنے لگے گے کیونکہ چارا مہنگا کر دیا گیا ہے جھوٹ کا لبادہ منی بجٹ ہے عوام کے ہاتھ حکمرانوں کے گریبانوں کی طرف بڑھ رہے ہیں امن و امان کی صورتحال خراب ہو رہی ہے ملک کے پچاس مقامات پر عوام نے سڑکوں پر آ کر احتجاج کیا آٹے چینی دال گھی کی قیمتیں بے قابو ہو چکی ہیں عوام کے خریدنے کی سکت ختم ہو رہی ہے

بقیہ 32

پاکستان سے اعلیٰ معیار کے خیمے تیار کر کے فوری ترکیہ بھجوائے جائیں گے، ترک عوام صدر رجب طیب اردوان کی قیادت میں اللہ کی مدد سے اس بحرانی صورتحال سے جلد نکل آئیں گے، ترکیہ کے ساتھ مل کر اس مشکل کا مقابلہ کریں گے۔ وہ ترکیہ کے زلزلہ سے متاثرہ علاقے آدیامان کے دورے کے دوران اظہار خیال کر رہے تھے جہاں انہوں نے زلزلہ زدگان سے بھی بات چیت کی اور پاکستان کی طرف سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے ایک بار پھر ترکیہ کے زلزلہ زدگان کیلئے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ترکیہ کے عوام کے شانہ بشانہ رہیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان نے اس سے پہلے ترکیہ کیلئے خیمے، کمبل اور کھانے پینے کی اشیا بھجوائی تھیں، ہم نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی ہے اور اب ہم سردیوں سے بچاؤ کے خیمے بھجوانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بلا تاخیر یہ خیمے ترکیہ کو بھجوائے جائیں گے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے پاکستان کی طرف سے بھجوایا جانے والا امدادی سامان بھی ترکیہ کے حوالے کیا، اس سے قبل جمعہ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف انقرہ سے آدیامان پہنچے۔ وزیراعظم کا آدیامان ہوائی اڈے پر ترک وزیر تجارت مہمت موش، مواصلات و انفراسٹرکچر کے وزیر عادل اسماعیل اولو، آدیامان کے گورنر، مہمت چوہادار، ترک پارلیمنٹ میں ترکیہ پاکستان فرینڈشپ گروپ کے صدر علی شاہین اور ترک سفارتی حکام نے استقبال کیا۔ وزیراعظم نے زلزلہ زدگان کیلئے پاکستان کی جانب سے بھیجا جانے والا امدادی سامان ترک حکام کے حوالے کیا۔ پاک فضائیہ کا خصوصی طیارہ ترکیہ کے زلزلہ زدگان کیلئے آدیامان پہنچا تھا۔ آدیامان ترکیہ میں حالیہ زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا شہر ہے۔ وزیراعظم نے آدیامان میں ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والی پاکستانی ریسکیو ٹیموں سے ملاقات بھی کی اور زلزلہ متاثرین کے ریسکیو کیلئے ان کی کاوشوں اور جانفشانی کی تعریف کی۔ وزیراعظم نے پاک فوج اور ریسکیو 1122 کے اہلکاروں کی امدادی کارروائیوں کو سراہا۔ وزیراعظم نے اس موقع پر زلزلہ متاثرین سے ان کے پیاروں کے بچھڑ جانے پر اظہار تعزیت بھی کیا۔ انہوں نے متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے اپنے ترک بھائیوں اور بہنوں سے مشکل کی اس گھڑی میں اظہار یکجہتی کیلئے یہاں آئے ہیں، پاکستان مشکل کی اس گھڑی میں اپنے ترک بہنوں اور بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گا، ترکیہ پاکستان کا دیرینہ دوست اور برادر اسلامی ملک ہے، پاکستان میں حالیہ سیلاب کے بعد ترک خاتون اول امینہ طیب اردوان نے خود متاثرین کیلئے فنڈ ریزنگ کی، ترکیہ کی جانب سے پاکستان کے سیلاب متاثرین کیلئے فضائی اور زمینی راستوں سے بھرپور امداد پہنچائی گئی، ہم یہ جذبہ کیسے بھول سکتے ہیں جب ترک قیادت، حکومت، تاجروں سمیت ہر طبقہ نے پاکستان کے سیلاب متاثرین کی بھر پور مدد کی، ترک صدر نے خود متحرک کردار ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس سے قبل پاکستان سے 500 ٹن امدادی اشیا جن میں خیمے، کمبل اور خوراک و ادویات شامل تھیں بھجوائی گئیں۔ ترکیہ کے صدر سے ملاقات میں اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ پاکستان سے اب سردیوں کے خیمے بھجوائے جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ شام کو پاکستان پہنچنے کے بعد خیمے بنانے والوں سے ملاقات کر کے انہیں ہدایت کریں گے کہ وہ سردیوں کے معیاری خیمے ہنگامی بنیادوں پر بغیر وقت ضائع کئے تیار کریں جو فضائی، سمندری اور زمینی راستوں سے ترکیہ بھجوائے جائیں گے۔ انہوں نے چیئرمین این ڈی ایم اے کو اس سلسلہ میں ٹاسک بھی سونپا۔ متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ ایک اللہ، ایک رسول اور ایک قرآن کو ماننے والے یکجان دو قالب کی طرح ہیں، جس طرح ترکیہ نے پاکستان کے سیلاب متاثرین کی مدد کی اسی طرح اب پاکستان بھی اپنے ترک بھائیوں کی امداد کیلئے متحرک ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترک عوام مشکل کی اس گھڑی سے جلد نکلیں گے۔

بقیہ 33

اختیار کیا گیا کہ مقدمے کے واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے دہشت گردی کی دفعات مضحکہ خیز اور سپریم کورٹ کے 7 رکنی بنچ کے فیصلے کی توہین ہیں۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ انسداد دہشتگردی کا قانون سیاسی مخالفین کو دبانے اور سیاسی مفادات کیلئے استعمال ہو رہا ہے جو تباہ کن ہے۔ ان حربوں سے حکومت کی دہشت گردی کے معاملے میں غیر سنجیدگی کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

بقیہ 34

عمران خان نے کہا کہ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کے داماد علی سائی کے لیے پہلے ایک آدمی کو پکڑا کر اس پر تشدد کر کے اس کے ذریعے مقدمہ بنایا گیا اور اب قومی احتساب بیورو (نیب) کے ذریعے ان کو طلب کیا جا رہا ہے۔ عمران خان نے کہا کہ جب اعظم سواتی کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا تھا تو انہیں بتایا جا رہا تھا کہ عمران خان کو بتائیں کہ ان کے ساتھ بھی یہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خود پر ہونے والے حملے کا پہلے بتایا بھی تھا لیکن جنہوں نے حملہ کیا وہ اقتدار میں تھے جن میں سے ایک 'ڈرٹی ہیری' تھا اور دوسری طرف رانا ثنااللہ اور شہباز شریف تھا۔ عمران خان نے کہا کہ نگران حکومت کا کام انتخابات کرانا ہے لیکن اس نے آ کر سب سے پہلے جے آئی ٹی تبدیل کر دی۔ قبل ازیں سابق وزیراعظم عمران خان کی زیر صدارت جیل بھرو تحریک سے متعلق اہم اجلاس ہوا، فوکل پرسن جیل بھرو تحریک اعجاز چوہدری نے اب تک پیشرفت پر بریفنگ دی اور خیبر پختونخوا اور سینٹرل پنجاب کے دوروں کے حوالے چیئرمین پی ٹی آئی کو آگاہ کیا گیا۔ ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ جیل بھرو تحریک کے پہلے مرحلے کی ابتدائی فہرستیں تیار کر لی گئی ہیں۔ سابق وزیراعظم کو بریفنگ دی گئی کہ پی ٹی آئی کارکنوں کے ساتھ عوام کی بڑی تعداد بھی اس تحریک کا حصہ بننے کیلئے تیار ہے۔ عمران خان نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی فیصلے کے باوجود انتخابات سے متعلق تاریخ کا اعلان نہ کر کے آئین شکنی کی جا رہی ہے، موجودہ ملکی مسائل کا حل انتخابات ہیں۔ جیل بھرو تحریک حکمرانوں کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو گا۔

بقیہ 35

استعفی منظور کرنے کا اقدام چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ عدالت نے الیکشن کمیشن کی جانب سے ممبران کو ڈی نوٹی فائی کرنے کا اقدام معطل کر رکھا ہے، عدالت نے نوٹیفکیشن نہ لگانے پر سپیکر کی جانب سے استعفی منظور کرنے کا اقدام معطل نہیں کیا، درخواست کے ساتھ سپیکر کی جانب سے استعفی منظور کرنے کا نوٹیفکیشن لف کر دیا ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ عدالت سپیکر کی جانب سے 42 ممبران کے استعفے منظور کرنے کا اقدام کالعدم قرار دے۔ عدالت نے سپیکر کے نوٹیفکیشن کو فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے سپیکر سمیت دیگر سے 7 مارچ تک جواب طلب کر لیا

بقیہ 36

انصاف عمران خان نے سابق وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد سے ٹیلیفونک رابطے میں ان کی خیریت دریافت کی اور ان کے حوصلے اور جرات مندی کو سراہا۔ شیخ رشید آج (ہفتہ کو) دوپہر چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے لئے زمان پارک لاہور بھی آئیں گے۔ یاد رہے کہ عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد سابق صدر آصف زرداری اور وزیر خارجہ بلاول بھٹو پر الزامات کے کیس میں 15 روز بعد گزشتہ رات اڈیالہ جیل سے رہا ہوئے تھے

بقیہ 37

اجلاس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سیکرٹری خارجہ اسد مجید نے کہا کہ تواتر کے ساتھ دوطرفہ دورے پاک امریکا تعلقات کی مثبت سمت کے عکاس ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے قونصلر ڈیرک شولے نے کہا کہ امریکا پاکستان کے ساتھ تعلقات آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، امریکا پاکستان کے متاثرین سیلاب کے ساتھ یکجہتی اور سپورٹ کا اظہار کرتا ہے

بقیہ 38

اور قصور رانا محمد اقبال کے الزامات پر شروع کی گئی۔ نیب نے وزیراعلیٰ پنجاب کے سابق پرنسپل سیکرٹری محمد خان بھٹی کو بھی 20 فروری کو پیش ہونے کی ہدایت کر دی۔ جبکہ اسی کیس میں نیب لاہور نے چوہدری مونس الٰہی اور سابق صوبائی وزیر علی افضل ساہی کو بھی 20 فروری کو طلب کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چیئرمین نیب آفتاب احمد سلطان کی منظوری کے مطابق سابق وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کے خلاف بھی اسی کیس میں باقاعدہ طور پر انکوائری کی منظوری دے دی گئی ہے۔ نیب ذرائع کے مطابق جلد ہی اس کیس میں چوہدری پرویز الٰہی کو بھی اس کیس میں اپنا بیان ریکارڈ کروانے کے لئے بلایا جائے گا۔ سابق ایکسین منڈی بہاالدین رانا محمد اقبال نے نیب کو بیان دیا ہے کہ جب وہ چوہدری پرویز الٰہی کے فرنٹ مین محمد خان بھٹی کو ان کی رہائش گاہ پر ٹھیکوں اور ٹرانسفر پوسٹنگ کی مد میں رشوت کی رقم کی ادائیگی کرنے گئے تو اس وقت وہاں پر سابق وفاقی وزیر چوہدری مونس الٰہی اور سابق صوبائی وزیر علی افضل ساہی بھی موجود تھے۔ نیب کیس میں باقاعدہ تحقیقات کی منظوری دے دی اور جلد چوہدری پرویز الٰہی کو بھی بیان ریکارڈ کرانے کے لئے نیب لاہور میں طلب کئے جانے کا امکان ہے۔

بقیہ 39

کے آفیسران کی موجودگی میں عوام کے مسائل جاننا اور ان کے حل کے لیے فوری ضروری اقدامات کرنا تھا اور علاقہ کے عوام کو بہتر سروسز مہیا کرنے اور لوگوں کو سہولیات بہم پہنچانا ہے۔ عباسپور میں منعقدہ کھلی کچہری میں مختلف محکمہ جات کے ضلعی آفیسران، سب ڈویژن کے آفیسران، ترقیاتی محکموں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں سب ڈویژن عباسپور کی چار یونین کونسل پھاڑ، چھاترہ، کھلی درمن، ٹنگیڑاں کی عوام، سمیت مختلف ڈسٹرکٹ کونسلرز، لوکل کونسلرز سمیت دیگر نے شرکت کی کھلی کچہری میں عوام علاقہ سب ڈویژن عباسپور میں آٹے کی کمی کو دور کرنے کے لیے ڈپو کی منظوری، گریٹر واٹر سپلائی سکیم کی جلد تکمیل، سب ڈویژن میں جاری ترقیاتی منصوبہ جات کی بروقت تکمیل، انٹرنیٹ سروس کی بہتری سمیت دیگر درپیش دیگر عوامی مسائل پر ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر متعلقہ آفیسران کو آگاہ کیا۔ مختلف محکمہ جات کے آفیسران اور ذمہ داران نے لوگوں کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کروائی۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکنہ کوشش جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے عوامی مسائل کے حل کے لیے موقع پر متعلقین کو ہدایات بھی جاری کیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اسی طرح کھلی کچہری کا انعقاد تسلسل کیساتھ جاری رہے گا تا کہ لوگوں کا اور محکموں کا آپس میں لیزان رہے اور مسائل کی نشاندہی کیساتھ ساتھ ان کے حل کیلئے عملی اقدامات بھی اٹھائے جاسکیں۔ آفیسران لوگوں کے معاملات اور مسائل کے حوالے سے محکمانہ کارگزاری کو بہتر بنائیں ملازمین عوام کے خادم ہوتے ہیں اور لوگوں کی مشکلات کا حل ہمارے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ اپنی حاضری یقینی بنائیں لوگوں کے مسائل سنیں اور انکے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں تا کہ عوام کے مسائل کا حل نکالا جا سکے۔

بقیہ 40

میں سپرد خاک کر دیا گیا، مرحومہ کھڑک سے تعلق رکھنے والے سردار محمد ظفر خان کی ہمشیرہ تھیں، سینٹری انسپکٹر میونسپل کارپوریشن سردار رحیم خان، سابق ضلعی صدر پی ٹی آئی سردار اورنگزیب خان، صدر انجمن تاجران سردار عبدالنعیم خان، صدر جموں وکشمیر پیپلز پارٹی حلقہ پانچ سردار محمد نمبردار نذیر خان، سابق صدارتی مشیر سردار اعجاز یوسف، سردار محمد نواز خان سابق پولیس آفیسر، ڈاکٹر سردار محمد اصغر خان، سردار محمد اعظم خان، پیرامیڈیکل ایسوسی ایشن کے رہنما سردار لیاقت طاہر، سابق معلم سردار محمد فاروق خان، محکمہ مال کے آفیسر محمد فاروق خان، حاجی سردار نواز حیات خان، سردار جاوید صادق خان، سردار ابرار حسین حقانی، محکمہ صحت کے سابق ملازم سردار محمد شفیق خان، سردار محمد فاروق خان سابق کونسلر بلدیہ، حاجی سردار محمد حفیظ خان، مولانا شوکت صادق، سابق صوبیدار سردار محمد نثار خان نے مرحومہ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور جملہ لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا ہے

بقیہ 41

قیوم ایم این اے پرویز ملک کے بھائی اور ن لیگ کے رکن قومی اسمبلی علی پرویز ملک کے تایا تھے، وہ لاہور ہائیکورٹ کے سابق جسٹس اور سابق اٹارنی جنرل پاکستان رہ چکے تھے۔ اس کے علاوہ وہ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر بھی رہے، وزیراعظم شہباز شریف نے جسٹس ریٹائرڈ ملک محمد قیوم کی وفات پر رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جمعہ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے جسٹس (ر) ملک قیوم کے اہل خانہ سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم قانون کے شعبے میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔ وزیراعظم نے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو صبر دے

بقیہ 42

کاروبار سے جڑے لوگ سکھ کا سانس لے سکیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران حکومت نے تیل کی قیمتوں میں اس قدر اضافہ کیا کہ اب جینا دوبھر ہو گیا۔ مہنگائی بڑھ چکی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے۔ اور جب تک تیل کی قیمتیں کم نہیں ہوتیں ٹرانسپورٹرز کو ریلیف دیا جائے۔

بقیہ 43

مساجد اور اہم عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا اور محافل معراج شریف کا انعقاد کیا جائیگا جس میں علماء کرام اور مقررین واقعہ معراج شریف پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے اور حضور اکرمؐ کی شان مبارک میں ہدیہ عقیدت ونعت پیش کریں گے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خصوصی پروگرام نشر اور ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے جبکہ اخبارات خصوصی ایڈیشن شائع کریں گے۔

بقیہ 44

حوالے سے مشاورتی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں مرکزی چیف آرگنائزر مسلم کانفرنس راجہ ثاقب مجید، سابق وزیر حکومت شمیم علی ملک، مسلم کانفرنس ضلع مظفرآباد کے صدر یاسر نقوی ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری راجہ لیاقت، سوشل میڈیا ونگ کی چیئرپرسن سمعیہ ساجد راجہ، سابق سٹی صدر شیخ مقصود احمد ،میمونہ کیانی ایڈووکیٹ، سابق امیدوار اسمبلی سجاد انور عباسی سید تصور موسوی، میر رضوان الرحمان ایڈووکیٹ، مبشر جانداد ودیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مسلم کانفرنس کی تنظیم سازی کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ مسلم کانفرنس کی نئی تنظیم میں سینئر اور فعال کارکنان کو آگے لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کانفرنس ریاست کی سواد عظم جماعت ہے اور کارکنوں کو جماعت میں جائز مقام دیا اور عزت دی وہ کارکن جو مشکل وقت میں جماعت کے ساتھ کھڑے رہے وہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں اور ایسے کارکنوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 45

کے مقام پر پیش آیا ھے عینی شاہدین کے مطابق حادثہ سڑک کی خستہ حالی کے باعث پیش آیا ھے

بقیہ 46

سپریم کورٹ نے جمعہ کو اعلان کیا ہے کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے خلاف درخواستوں کی سماعت جلد ہوگی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا اور جے بی پاردی والا پر مشتمل بنچ نے سینئر ایڈووکیٹ راجو رام چندرن کی درخواست کی سماعت کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے خلاف درخواستوں کی سماعت جلد کی جائے۔ اس موقع پر عدالت ایک بار پھر کہا کہ سماعت جلد ہوگی 14 دسمبر 2022 کو ماہر تعلیم اور مصنف رادھا کمار نے بھی ایسی ہی درخواست دی تھی اس وقت بھی جلد سماعت کا کہا گیا تھا۔ اس سے قبل گزشتہ سال 25 اپریل اور 23 ستمبر کو، اس وقت کے چیف جسٹس این وی رمنا کی سربراہی میں ایک بنچ نے، آرٹیکل 370 کے خاتمے کے خلاف درخواستوں کی سماعت کرنے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ 47

بتایا کہ سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی ریاست کے اندر قدرتی آفات و بلیات کی روک تھام، ریسکو اور ریلیف کا ذمہ دار ادارہ ہے جس کا قیام سال 2008ء میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2008ء کے تحت عمل میں لایا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ SDMA اپنے قیام سے لے کر آج تک محدود دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے آفات و بلیات کی روک تھام اور کسی بھی آفت کی صورت میں فوری ریلیف بہم پہنچانے کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔ محکمہ میں جاری ترقیاتی پراجیکٹ کے حوالہ سے بتایا گیا کہ واٹر ریسکیو سروس کا قیام چار اضلاع (مظفرآباد، راولاکوٹ، میرپور و کوٹلی) میں شروع کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 48

آئند قرار دیا ہے کہ اس فیصلہ سے ترقیاتی اداروں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے اور انہیں خود کفیل بنانے میں مدد ملے گی، تمام ترقیاتی ادارے سیاست اور بدعنوانیوں کو گڑھ بن چکے ہیں، خود کفالت کی جانب بڑھنے کی بجائے ان اداروں نے حکومتی خزانوں سے اربوں روپے ہڑپ کئے جس کا احتساب ہونا چاہیے اس کے علاوہ ترقیاتی اداروں کے جملہ افسران اور سیاسی بنیادوں پر تعینات سربراہان کے اثاثوں کی چھان بین ہونی چاہیے تا کہ قوم کی دولت پر عیاشیاں کرنے والوں کا احتساب ہو سکے ،ترقیاتی اداروں کے سربراہان کا تقرر متعلقہ شعبہ سے ہونا چاہیے جو کہ فنی امور پر گرفت رکھتا ہو، سیاسی تعیناتیوں نے ان اداروں کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا جس کی وجہ سے یہ ادارے حکومت کی مدد کی بجائے بوجھ بن چکے ہیں، ان افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ ترقیاتی اداروں میں گریڈ انیس یا بیس کے افسر کی تعیناتی کو لازم قرار دیا جائے تا کہ یہ ادارے محفوظ رہ سکیں۔

بقیہ 49

بھمبر سے تاؤبٹ تک احتجاج تحریک چلائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی ایوان صحافت میں پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں چوہدری ذوالقرنین، راجہ فرخ ممتاز، راجہ ضیغم افتخار، راجہ عامر سیاب، عاقب سفیر راجہ، عاصم مرزا نے تحریک انصاف کے کارکنان کے ہمراہ پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ریٹائرڈ بیوروکریٹ فہیم عباسی کو ذاتی دوستی کی بناء پر ایک سیاسی عہدے پر لگا کر وزیراعظم نے سیاسی کارکنان کی توہین کی ہے۔ ریٹائرڈ بیوروکریٹ فہیم احمد عباسی ریٹائرمنٹ کے بعد حکومت سے بھاری مراعات لے رہے ہیں یہ المیہ ہے کہ ساٹھ سال سرکاری عہدے پر رہ کر سرکاری تنخواہ مراعات استعمال کرنے کے بعد بھی انہیں ایک سیاسی عہدے پر ایڈجسٹ کر دیا گیا ہے۔ آخر ایسی کیا وجہ ہے کہ فہیم احمد عباسی ہر دورے حکومت کے لیے ناگزیر ہیں۔ کھاوڑے والے باجرت لوگ ہیں وزیراعظم آزاد کشمیر سینئر لیس سمیت دنیا میں جاری کاروبار کی ساری دولت بھی لے آئیں تو وہ کھاوڑے کے کسی کارکن کا ناخن تک نہیں خرید سکتے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر اس خواب وخیال میں نہ رہیں کہ ان کے ایسے فیصلوں کو تسلیم کیا جائے گا۔ راجہ منصور خان تحریک انصاف کے بانی کارکنان میں سے ہیں۔ وزیراعظم ہمیں مجبور نہ کریں کہ وہ صرف فضائی سفر سے ہی دارالحکومت میں داخل ہو سکیں۔ راجہ منصور خان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل ہیں کل رات اچانک انہیں وزیراعظم آزاد کشمیر کی جانب سے عہدے سے ہٹا کر نئی ذمہ داری دی گئی۔ دورہ طالب علمی کے دوران ککلیر سکول میں تحریک انصاف کی بنیاد رکھی اور تحریک انصاف آزاد کشمیر ان ہی کے نام پر رجسٹرڈ بھی ہے۔ انگلینڈ سے اپنی بہترین زندگی چھوڑ کر عمران خان کو فالو کرتے ہوئے آزاد کشمیر میں تبدیلی لانے کیلئے اپنا کاروبار بھی یہاں شفٹ کیا اور تحریک انصاف کو مضبوط کرنے کیلئے کام کا آغاز کیا۔ ان کو بغیر مشاورت کے عہدے سے ہٹا کر سپیشل پولیٹیکل اسسٹنٹ ہمراہ وزیراعظم بنانے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا جس کی مذمت کرتے ہیں اور اس نوٹیفکیشن کو کارکنان مسترد کرتے ہیں۔ بھمبر سے تاؤبٹ تک پارٹی کو مضبوط کرنے، کارکنوں کو اکھٹا کرنے میں راجہ منصور کا اہم کردار ہے۔ وہ عمران خان کے سیاسی ورکر اور ان کے ساتھ نظریاتی طور پر جوڑے ہوئے ہیں منصور خان کے مشکل وقت میں تمام کارکنان ان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں بحثیت چیئرمین معائنہ عمل درآمد کمیشن راجہ منصور خان نے محکمہ تعلیم، پی ڈبلیو ڈی کی ہونے والی کرپشن کو بے نقاب کرنے کیلئے فائل تیار کی اور وزیراعظم کو پیش کی اور کہا کہ احتساب بیورو میں کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے لوکل گورنمنٹ میں بھی کرپشن کی چھان بین کی جس پر انہیں سزا دیتے ہوئے عہدے سے ہٹایا گیا ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے ایک پارٹی کارکن کے ساتھ زیادتی کی ہے وزیراعظم کو اس پر سوچنا چاہیے آزاد کشمیر میں اگر عمران خان کا نام لینے والا ہے تو وہ منصور خان ہے۔ چیئرمین تحریک انصاف عمران خان اور سیکرٹری جنرل اسد عمر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جن کارکنان نے جماعت کیلئے قربانیاں دیں جیلیں کاٹی ان کو سائیڈ لائن کیا جا رہا ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔ منصور خان کا دفتر چوبیس گھنٹے کھلا رہتا تھا مظفرآباد میں پانچ دن اور اسلام آباد میں دو دن منصور خان کارکنان کو سنتے تھے اور ان کی آواز کو قیادت تک پہنچاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگوں کو یہ باتیں ناگزیر گزرتی تھیں۔ راجہ منصور خان کو عہدے سے ہٹا کر ایسے شخص کو چیئرمین وزیراعظم معائنہ عمل درآمد کمیشن بنایا گیا ہے جو سابق ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس ہیں جو ریٹائرمنٹ کے بعد بھی بڑی مراعات لے رہے ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس نے فہیم عباسی کو دوستی اور تعلق کی وجہ سے اس عہدے سے نوازہ ہے فہیم عباسی کے بیٹے بھی وزیراعظم آزاد کشمیر کے دوست ہیں اگر ریٹائرڈ بیوروکریٹس اور آفیسران کو ہی سیاسی عہدوں پر تعینات کیا جانا تھا تو سیاسی کارکنان جو گھر سے کھا کر سیاست کرتے ہیں وہ کیا کریں۔ پاکستان میں عمران خان، آزاد کشمیر میں راجہ منصور کو بڑے مافیا پر ہاتھ ڈالنے کی سزا دی جا رہی ہے وزیراعظم آزاد کشمیر اگر دو روز میں اپنا فیصلہ واپس نہیں لینگے تو پورے آزاد کشمیر میں کارکنان سڑکوں پر نکل کر اپنی ہی جماعت کے خلاف احتجاج کرینگے۔

بقیہ 50

میرپور شہر میں فروخت ہونے والے دودھ میں پانی سمیت کسی قسم کے کیمیکل کی ملاوٹ کی اجازت نہیں ہو گی۔ دوران میٹنگ دو گوالوں جاوید ولد فقیر حسین بلاہ میرا فارم اور ناصر عباس ولد فرمان علی گجر ساکن کھاڑک نے اعتراف کیا کہ وہ دودھ میں پانی کی آمیزش کرتے ہیں جس پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل یاسر ریاض نے دونوں کو موقع سے گرفتار کرنے کا حکم دیا انہیں گرفتار کر کے تھانہ سٹی کے حوالہ کر دیا گیا۔ دونوں ملزمان کے خلاف پرائیس کنٹرول ایکٹ کے تحت پرچہ درج کر کے حوالات میں بند کر دیا گیا اور دیگر گوالوں کو ہدایات دیں کہ اگر کسی بھی دودھ کی دکان میں ملاوٹ شدہ دودھ پایا گیا تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مقدمہ قائم کیا جائے گا اور اس سلسلہ میں کسی کو کوئی رعایت نہیں دی جائے گی

بقیہ 51

پنجاب پرویز الٰہی کی مبینہ آڈیو لیکس کے حوالے سے اسلام آباد میں سپریم کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ پرویز الٰہی کی مبینہ ٹیپ آئی جس میں وہ اعلیٰ عدلیہ کے جج کے ساتھ میچ فکسنگ کی کوشش کر رہے ہیں، یہ ٹیپ عدلیہ کے کردار پر ایک سوالیہ نشان بن کر سامنے آئی ہے، پاکستان بار کونسل کی طرح مطالبہ کروں گا کہ اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹیپ جھوٹی ہے تو عدلیہ کو نقصان پہنچانے والوں کو سزا ملنی چاہیے، اگر ٹیپ سچی ہے تو یہ عدالت عالیہ کے اوپر ایک بڑا دھبہ ہو گا، اس آڈیو لیک پر ذمہ داروں کو سزا ملنی چاہیے، یہ سارا بندوبست عمران خان ہی کر کے گئے ہیں، آڈیو لیکس کی شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ن لیگی رہنما نے کہا کہ موجودہ معاشی عدم استحکام کی ذمہ دار گزشتہ حکومت ہے، قانون کی پاسداری کے بغیر ملک جنگل بن جاتا ہے، ملک جن بحرانوں میں گھرا ہے، ہم مزید عدالتی تنازعات کے متحمل نہیں ہو سکتے، سب کو ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا ہے، سی پیک پاکستان کی ترقی کے لیے انتہائی اہم منصوبہ ہے، ن لیگ کے گزشتہ دور میں دنیا سرمایہ کاری کرنے پاکستان آ رہی تھی، عمران خان عدالتوں کی بے توقیری کر رہے ہیں

بقیہ 52

موجودہ مہنگائی اور ملکی سیاسی عدم استحکام کا حقیقی ذمہ دار صرف اور صرف عمران نیازی ہے۔ کشمیر کے اشیو پر معاملات خراب سابق صدر مشرف کے دور میں شروع ہوئے۔ پیپلز پارٹی کا کشمیر کے حوالے سے موقف واضح ہے کہ کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو آزاد کشمیر کے غازی ملت پریس کلب کے صدر راشد نذیر کی قیادت میں آزاد کشمیر کے صحافیوں کے وفد سے اپنے دفتر میں ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کراچی ڈویژن کے جنرل سیکرٹری وسابق صوبائی وزیر جاوید ناگوری، ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری کراچی ڈویژن و کنوئیر ڈسٹرکٹ ایسٹ محمد آصف خان، پیپلز پارٹی بلاول ہاؤس میڈیا سیل و رہنما سردار نزاکت بھی موجود تھے۔ وفد میں آزاد کشمیر کے سنیئر صحافیوں میں عابد صدیقی، رزاق خان، ریاض شاہد، ساجد محمود، چوہدری زاہد بشیر اور محمد عمران شامل تھے۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال بالخصوص صوبہ سندھ اور کراچی کی سیاسی صورتحال، موجودہ بلدیاتی انتخابات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر غازی ملت پریس کلب آزاد کشمیر کے صدر راشد نذیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں جتنا کام آزاد کشمیر، راولاکوٹ اور دیگر علاقوں میں ہوا وہ نہ اس قبل کبھی ہوا تھا اور اس کے بعد ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور آزاد کشمیر کا رشتہ ایک مضبوط رشتہ ہے اور آج بھی آزاد کشمیر کے پرانے لوگ بھٹو کے شیدائی ہیں۔ راشد نذیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر کو جامعات، اسپتالوں سمیت کئی تحفہ دیئے ہیں۔ اس موقع پر سعید غنی نے صحافیوں کے وفد کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آزاد کشمیر کے صحافیوں اور عام عوام کی پیپلز پارٹی سے محبت اس بات کی دلیل ہے کہ پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر پر اپنا واضح موقف قائم رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے صحافیوں کے سوالات کے جواب میں کہا کہ موجودہ مہنگائی اور ملکی سیاسی عدم استحکام کا حقیقی ذمہ دار صرف اور صرف عمران نیازی ہے۔ سعید غنی نے کہا کہ اس وقت مہنگائی ایک حقیقت ہے اور آئندہ کچھ دنوں میں مہنگائی بھی بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں کہ ملک کو دیوالیہ سے بچانے کے لئے سخت فیصلے کئے جائیں۔ سعید غنی نے کہا کہ عمران خان کا جانا اس ملک کے لئے ضروری بن چکا تھا اور اگر وہ ابھی تک حکومت میں ہوتا تو یہ آئین کو بھی تہس نہس کر چکا ہوتا۔ سعید غنی نے کہا کہ کشمیر کے اشیو پر معاملات خراب سابق صدر مشرف کے دور میں شروع ہوئے اور عمران کی حکومت نے 5 اگست کے کشمیر کے اسپیشل اسٹیٹس کے خاتمہ والے معاملہ کے بعد پاکستان کی جانب سے اپنا مقدمہ درست انداز میں عالمی سطح پر پیش نہیں کیا۔ سعید غنی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا کشمیر کے حوالے سے موقف واضح ہے کہ کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے علاوہ دیگر مسلم ممالک کا بھی کردار گزشتہ 5 سے 6 سال کے دوران کشمیر کے اشیو پر افسوس ناک رہا ہے۔

بقیہ 53

لے کیونکہ خدشہ ہے کہ بیورو کریسی اور محکمہ صحت عامہ کے افسران، ڈاکٹرز میں خلیج پیدا کرنے کیلئے منصوبہ بندی کے تحت ایسا کیا گیا، معاملہ کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے حکومتی ذمہ داران اس کی تحقیقات کروائیں کہ تمام تر تیاری کے باوجود اسے موخر کیوں کیا گیا، پی ایم اے آزاد کشمیر کے مرکزی صدر ڈاکٹر واجد علی خان نے گزشتہ روز ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ صحت عامہ کو نظر انداز کرنا سمجھ سے بالاتر ہے ، جنرل کیڈر کے گریڈ اٹھارہ سے انیس ، سپیشلسٹ کیڈر ، ایڈمن کیڈر کے گریڈ انیس سے بیس کا سلیکشن بورڈ ہونا تھا لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر صرف محکمہ صحت عامہ کو ہدف بنایا گیا، امتیازی سلوک پر ڈاکٹرز اور انتظامی افسران میں اضطرابی کیفیت موجود ہے اگر اس معاملہ کو فوری یکسو کرنے کی پالیسی مرتب نہ کی گئی تو حالات سنگین رخ اختیار کر سکتے ہیں، بیورو کریسی کی طرف سے ہمیشہ محکمہ صحت عامہ کے امور میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی روایت موجود ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی خاص ایجنڈے کے تحت ایسا کیا گیا، وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹری اس معاملہ کی طرف فوری توجہ دیں اور دوبارہ اجلاس کے انعقاد کو یقینی بنائیں تا کہ بے چینی کا تدارک ہو سکے۔

بقیہ 54

د جانے والی وین کا کرایہ 200 روپے اضافے کے بعد 500 روپے ہو گیا ہے، کراچی سے سکھر جانے والی وین کا کرایہ 1200 سے بڑھ کر 1600 تک جا پہنچا ہے۔ کراچی سے پنجاب اور خیبر پختونخوا جانے والی بسوں کے کرایوں میں بھی 20 سے 25 فی صد اضافہ جبکہ کراچی سے اسلام آباد جانے والی گاڑیوں کے کرائے میں 1000 روپے تک کا اضافہ کر دیا گیا۔ کراچی سے پشاور جانے والی گاڑیوں کا کرایہ 1500 روپے اضافے کے بعد ساڑھے 6 ہزار پر پہنچ گیا

بقیہ 55

درخواست بھی منظور کر لی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف کے داماد ہارون یوسف کی عبوری ضمانت کی درخواست کی سماعت احتساب عدالت نمبر 9 کے جج قمر الزماں نے کی، جس میں عدالت نے عبوری ضمانت میں کیم مارچ تک توسیع کر دی۔ عدالت نے شریک ملزم سید طاہر نقوی کی عبوری ضمانت میں بھی کیم مارچ تک توسیع کر دی۔ نیب کی جانب سے عدالت میں موقف اختیار کیا گیا کہ ہارون یوسف اور سید طاہر نقوی کی گرفتاری مطلوب نہیں ہے، مگر ان کے پرانے وارنٹ گرفتاری ابھی منسوخ نہیں ہوئے۔ کیس میں ان کے بطور بے نامی دار کردار کے حوالے سے جائزہ لے رہے ہیں۔ تفتیش کے لئے مہلت دی جائے۔ عدالت نے جائزہ رپورٹ جلد مرتب کرنے کا حکم دے دیا۔ واضح رہے کہ ہارون یوسف اور سید طاہر نقوی نے احتساب عدالت میں عبوری ضمانت کی درخواست دائر کر رکھی ہے۔ دریں اثنا احتساب عدالت نے شہباز شریف اور حمزہ شہباز سمیت دیگر ملزمان کے خلاف منی لانڈرنگ کیس میں سماعت 7 مارچ تک ملتوی کر دی۔ عدالت نے حمزہ شہباز کی حاضری معافی کی درخواست بھی منظور کر لی

بقیہ 56

پروپیگنڈہ کا بھی سد باب ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف مکاتب فکر کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن قوتوں نے ایک سازش کے تحت اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ مہم چلا کر دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش شروع کر رکھی ہیں جس کے سد باب کے لیے اقوام متحدہ میں اسلامک فوبیا کے خلاف یہ کانفرنس ایک سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے اور یہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری کی بہترین کاوشوں کی کامیابی اور اسلامی دنیا کے لیے نیک شگون ہے

بقیہ 57

کر لی۔ جمعہ کو گوجرانوالہ کی اے ٹی سی نے عمران خان قاتلانہ حملہ کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے ملزمان احسن نذیر اور وقاص کی درخواست ضمانت پر محفوظ کیا گیا فیصلہ سنا دیا۔ انسداد دہشت گردی کی عدالت نے ملزم احسن نذیر کی 5 لاکھ روپے کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور کی۔ عدالت نے مقدمے میں گرفتار ملزم وقاص کی درخواست ضمانت خارج کر دی

بقیہ 58

زلزلہ زدگان کیلئے آدیامان پہنچا تھا، وزیراعظم کا آدیامان ہوائی اڈے پر ترکیہ کے وزیر تجارت مہمت موش، وزیر مواصلات و انفراسٹرکچر کے وزیر عادل اسماعیل اولو، آدیامان کے گورنر، مہمت چوہادار، علی شاہین ترک پارلیمنٹ میں ترکیہ پاکستان فرینڈشپ گروپ کے صدر اور ترک سفارتی حکام نے استقبال کیا وزیراعظم کی آدیامان میں ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والی پاکستانی ریسکیو ٹیموں سے بھی ملاقات کی۔

بقیہ 59

میشن کو موصول نہیں ہوئی۔ امید ہے کہ آئندہ چند روز تک حکومت کی جانب سے منظوری حاصل ہو جائے گی اور آئندہ چند روز میں الیکشن شیڈول جاری کرتے ہوئے چیئرمین، وائس چیئرمین، میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات منعقد کیے جائیں گے۔